TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com

www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ

جلد نمبر(۱۷)شمارہ نمبر(۱۹۴) جمعرات ۱۱/جون ۲۰۲۶ء

Vol.(17)Issue(194)Thursday

11 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24ڈگری سیلسیس | کم سے کم 11ڈگری سیلسیس

قیمت ۲/روپے — صفحات-۶ — لکھنؤ/جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ — www.jawandost.com

وزیراعلیٰ نے اقتصادی جرائم کی تحقیقاتی تنظیم کے طریقہ کار اور پیش رفت کا جائزہ لیا

اقتصادی جرائم کے خلاف کارروائی کو مزید موثر، فوری اور نتیجہ خیز بنایا جائے: وزیراعلیٰ

لکھنؤ،10/جون(ایجنسی)اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کل یہاں اقتصادی جرائم تحقیقاتی تنظیم (Economic Offences Wing/EOW) کے طریقہ کار اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں نے تنظیم کو ہدایت دی کہ اقتصادی جرائم سے متعلق مقدمات میں فوری تحقیقات، موثر کارروائی اور سزا کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی جرائم کے خلاف کارروائی کو مزید موثر، فوری اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے اقتصادی جرائم کی تحقیقاتی تنظیم کو جدید ٹیکنالوجی، مستحکم جانچ نظام اور موثر مانیٹرنگ سسٹم کو مضبوط کیا جائے۔ میٹنگ میں زیر التواء تحقیقات، انکوائریوں، گرفتاریوں، استغاثہ/پروسکیوشن، عوامی بیداری سرگرمیوں اور اقتصادی جرائم سے متعلق تنظیمی اصلاحات کا جائزہ لیا گیا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ مالیاتی فراڈ، جعلسازی، غبن اور دیگر اقتصادی جرائم نہ صرف سرکاری وسائل کو متاثر کرتے ہیں بلکہ عام شہریوں کے اعتماد کو بھی مجروح کرتے ہیں۔ ایسے واقعات میں ذمہ داروں کے خلاف سخت اور بروقت کارروائی کی جائے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ تنظیم زیر التواء مقدمات کے حل کے لیے خصوصی کوششیں کر رہی ہے۔ 31 مئی 2026 تک، 155 تحقیقات، انکوائریاں، اور فالو-اپ کارروائیاں مکمل ہو چکی ہیں۔اسی عرصے کے دوران 71 ملزمان کی گرفتاری کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ پرانے مقدمات کو مزید تیزی سے نپٹایا جائے اور متوقع ملزمان کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے معاملوں میں جہاں کافی شواہد موجود ہوں، استغاثہ/پراسکیوشن اور عدالتی عمل کو تیز کیا جائے۔انہوں نے مضبوط وکالت، معیاری تفتیش اور شواہد اکٹھا کرنے کے ذریعے زیادہ سے زیادہ مقدمات میں سزاؤں کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں اہم معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے ہر کیس کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے اور قصورواروں کو قانون کے مطابق سزا دلوانے کے لیے موثر کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ تحقیقات، انکوائریوں اور فالواپ کارروائیوں کے موثر انتظام کے لیے کیس مینجمنٹ سسٹم (سی ایم ایس) تیار کیا گیا ہے۔ یہ سسٹم ڈیجیٹل کیس مینجمنٹ، آن لائن رپورٹنگ، ریئل ٹائم مانیٹرنگ، اور ڈیش بورڈ پر مبنی مانیٹرنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔اس کے موثر استعمال کی ہدایت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی یہ نظام تحقیقات کے معیار، شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ کرے گا۔جانچ افسران کسی بھی کیس کو تین ماہ سے زیادہ اپنے پاس نہ رکھیں۔اس حوالے سے ان کی جوابدہی بھی قائم کیا جائے۔وزیراعلیٰ نے اقتصادی جرائم کی روک تھام کے لیے عوامی بیداری کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ بدلتے ہوئے تکنیکی ماحول میں لوگوں کو مالی فراڈ، سرمایہ کاری کے فراڈ اور دیگر اقتصادی جرائم سے بیداری کرنا ضروری ہے۔اجلاس میں بتایا گیا کہ ای او ڈبلیو بیداری، معلومات اور بچاؤ مہم چلا رہی ہے، جس کے ذریعے عوام کو مختلف قسم کے اقتصادی جرائم سے خود کو بچانے کے بارے میں بیدار کیا جا رہا ہے۔وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ اس مہم کو مزید وسعت دی جائے۔

ریلائنس اور میٹا جام نگر میں مل کر بنائیں گے اے آئی ڈیٹا سینٹر

ممبئی، 10 جون۔ایم این این۔ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ اور میٹا نے جام نگر، گجرات میں AI سے چلنے والا ڈیٹا سینٹر بنانے کے لیے شراکت داری کی ہے۔ریلائنس جام نگر میں 168 میگاواٹ کا ڈیٹا سینٹر تیار کرے گی، جس کا ہدف اگلے دو سالوں میں تیار ہو جائے گا۔ضرورت کے مطابق اس کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ریلائنس اس پروجیکٹ کے لیے ڈیٹا سینٹر ڈیزائن، تعمیر، بجلی اور ضروری خدمات کا انتظام، قابل تجدید بجلی کی فراہمی، نیٹ ورک کنیکٹیویٹی، اور آپریشنل خدمات فراہم کرے گا۔ریلائنس میٹا کے اینڈ ٹو اینڈ انفراسٹرکچر پارٹنر کے طور پر کام کرے گا۔ یہ ہندوستان میں میٹا کا پہلا بلٹ ٹو سوٹ ڈیٹا سینٹر ہوگا۔آسان الفاظ میں یہ ڈیٹا سینٹر میٹا کی مخصوص ضروریات کے مطابق بنایا جائے گا۔ یہ میٹا کے AI انفراسٹرکچر، اس کے بنیادی کاروبار، اور اس کی بڑے پیمانے پر کمپیوٹنگ کی ضروریات کو سپورٹ کرے گا۔جام نگر، گجرات، ایک اسٹریٹیجک مقام ہے۔یہ قابل تجدید توانائی، پانی کی دستیابی، جیو کا وسیع فائبر نیٹ ورک، اور مغربی ساحل پر زیر سمندر انٹرنیٹ کیبل لینڈنگ اسٹیشنوں کی قربت جیسے فوائد پیش کرتا ہے۔یہ ڈیٹا سینٹر قابل تجدید توانائی سے چلایا جائے گا اور ٹھنڈک کے لیے علاج شدہ سمندری پانی کا استعمال کرے گا۔ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش ڈی امبانی نے کہا کہ میٹا کے ساتھ یہ شراکت داری ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلائنس ایک عالمی معیار کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے جو نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سطح پر اے آئی اختراع کی اگلی نسل کو تقویت دے گی۔انہوں نے کہا کہ جام نگر ہائپر اسکیل اے آئی کمپیوٹنگ کا کلیدی مرکز بن جائے گا۔ میٹا کے بانی اور سی ای او مارک زکربرگ نے کہا کہ کمپنی ریلائنس کے ساتھ ہندوستان میں اپنا پہلا AI فعال ڈیٹا سینٹر بنانے کے لیے پرجوش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جام نگر میں یہ عالمی معیار کی سہولت میٹا کو عالمی سطح پر اپنے AI بنیادی ڈھانچے کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ہندوستانی معیشت میں میٹا کی طویل مدتی سرمایہ کاری کو مزید مضبوط کرنے میں مدد دے گی۔ریلیز کے مطابق، یہ شراکت داری بھارتی حکومت کی ترجیحات سے بھی مطابقت رکھتی ہے، جو ڈیٹا سینٹرز کو سٹریٹجک قومی انفراسٹرکچر کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔اس پروجیکٹ کو ہندوستان میں عالمی AI بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی طرف بھی ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔

بھارت اور لتھوانیا کے درمیان گہرے تہذیبی روابط

نئی دہلی۔10/جون۔ایم این این۔ایک حالیہ تحقیقی مضمون میں بھارت اور لتھوانیا کے درمیان صدیوں پر محیط تہذیبی، لسانی اور فکری روابط کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات صرف جدید سفارت کاری تک محدود نہیں بلکہ ان کی جڑیں قدیم ہند۔یورپی تہذیبی ورثے میں پیوست ہیں۔ مضمون کے مطابق لتھوانیائی زبان کو دنیا کی قدیم ترین زندہ ہند۔یورپی زبانوں میں شمار کیا جاتا ہے اور اس میں سنسکرت سے حیران کن مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔مثال کے طور پر لتھوانیائی الفاظ Ugnis اور سنسکرت کے اگنی (آگ)، Dievas اور دیو، Sapnas اور سپنا جیسے الفاظ مشترکہ لسانی ورثے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ لتھوانیا یورپ کا آخری خطہ تھا جہاں قدیم مشرکانہ روایات طویل عرصے تک برقرار رہیں۔لتھوانیا کی قدیم مذہبی روایت میں مقدس آگ کی حفاظت کرنے والی پجاری خواتین، جنہیں وائڈیلوتے (Vaidilutės) کہا جاتا تھا، ایک اہم مقام رکھتی تھیں۔بعض محققین نے ان روایات کو قدیم ہندوستانی مذہبی تصورات سے جوڑا ہے۔ مضمون میں لتھوانیا کے معروف فلسفی اور ادیب ویدوناس (Vydunas) کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جنہوں نے ہندوستانی فلسفہ، ویدانت اور بھگوت گیتا سے گہرا اثر قبول کیا۔انہوں نے بعد ازاں گیتا کا لتھوانیائی زبان میں ترجمہ بھی کیا اور دونوں تہذیبوں کے درمیان فکری رابطوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ لتھوانیا کی سابق سفیر ڈیانا میکوچیئنے کے مطابق لتھوانیا میں عام طور پر یہ تصور پایا جاتا ہے کہ لتھوانیائی زبان سنسکرت کی قریب ترین زندہ بہن زبانوں میں سے ایک ہے، جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی و تہذیبی روابط پر مسلسل تحقیق جاری ہے۔ مضمون میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ حالیہ برسوں میں ان روابط کو نئی توجہ ملی ہے۔لتھوانیا میں "Sanskrit on the Rivers" جیسے ثقافتی اقدامات کے تحت ویدوں اور بھگوت گیتا کی تلاوت کے پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں، جنہیں بھارت میں بھی سراہا گیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق بھارت اور لتھوانیا کے درمیان یہ مشترکہ لسانی، فکری اور تہذیبی ورثہ دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور ثقافتی سفارت کاری کو فروغ دینے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے طلبہ کو ''مضامین کے اسیر'' ہونے سے آزاد کردیا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔10/جون۔ایم این این۔سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج) نیز وزیرِ اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، محکمۂ ایٹمی توانائی اور محکمۂ خلاء کے وزیرِ مملکت جتیندر سنگھ نے آج قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کو بھارت کے تعلیمی شعبے میں سب سے انقلابی اصلاحات میں سے ایک اور مودی حکومت کے 12 سالہ دور کی نمایاں ترین کامیابیوں میں شمار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس پالیسی نے طلبہ کو پہلے سے متعین تعلیمی راستوں تک محدود رہنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں اور خواہشات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے دی ویک ایجوکیشن کنکلیو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں آنے والی سب سے بڑی تبدیلیوں میں سے ایک قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا نفاذ ہے۔اس کے اثرات کو بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پالیسی نے ''بچوں کو اُن مضامین تک محدود ہونے سے آزاد کر دیا ہے جو ان کے والدین ان کے لیے منتخب کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ ماضی کے تعلیمی نظام میں اکثر طلبہ کو اپنی دلچسپیوں سے قطع نظر مخصوص تعلیمی شعبوں میں تعلیم جاری رکھنے پر مجبور ہونا پڑتا تھا، جس سے انفرادی انتخاب اور لچک محدود ہو جاتی تھی۔وزیر موصوف نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت متعارف کرائی گئی لچک نے طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق تعلیمی سمت تبدیل کرنے کا اختیار دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جو طلبہ روایتی پیشہ ورانہ راستے اختیار نہیں کرنا چاہتے، اب انہیں بایوٹیکنالوجی، ادب اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں سمیت مختلف مضامین میں تعلیم حاصل کرنے کی آزادی حاصل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس تبدیلی کے نتیجے میں نوجوان اپنی پسند کے مطابق پیشوں کا انتخاب کر رہے ہیں، نہ کہ مجبوری کے تحت، جس سے مستقبل کی افرادی قوت کے معیار، صلاحیت اور حوصلے میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ تعلیمی شعبے میں ہونے والی ان تبدیلیوں کے سائنسی نظام پر اثرات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آج تحقیقی اداروں میں آنے والے نوجوان سائنس دانوں کا معیار اور رجحان ماضی کی نسلوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بہت سے نوجوان اپنی حقیقی دلچسپی اور صلاحیت کی بنیاد پر سائنس کو بطور پیشہ اختیار کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں تحقیق اور اختراع کے میدان میں زیادہ وابستگی، لگن اور عمدگی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ تعلیم تک رسائی کے فروغ میں ٹیکنالوجی کے رول پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران تعلیم تک سبھی کی رسائی آسان ہوئی ہے۔ ان کے مطابق ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال نے تعلیم کو زیادہ قابلِ رسائی اور کم خرچ بنایا ہے، جس سے وہ رکاوٹیں کم ہوئی ہیں جو پہلے تعلیمی مواقع کو معاشرے کے ایک خاص طبقے تک محدود رکھتی تھیں۔

بھارت۔متحدہ عرب امارات شراکت داری سے تجارت، توانائی تحفظ اور علاقائی روابط کو تقویت

کویت سٹی/نئی دہلی۔10/جون۔ایم این این۔ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان بڑھتی ہوئی تزویراتی شراکت داری تجارت، توانائی کے تحفظ، سرمایہ کاری اور علاقائی رابطوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ دونوں ممالک کے تعلقات گزشتہ چند برسوں میں اقتصادی تعاون سے آگے بڑھ کر دفاع، ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے اور سپلائی چینز تک وسیع ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور یو اے ای نے دوطرفہ تجارت کو 2032 تک 200 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔اس مقصد کے لیے توانائی، دفاع، خلائی تحقیق، جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں متعدد معاہدوں پر عملدرآمد جاری ہے۔ توانائی کے شعبے میں دونوں ممالک نے اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر، ایل این جی سپلائی اور طویل مدتی توانائی تعاون کو مزید وسعت دی ہے۔حالیہ مہینوں میں طے پانے والے معاہدوں کا مقصد عالمی توانائی منڈی میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود توانائی کی محفوظ اور مستحکم فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ دفاعی تعاون بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔دونوں ممالک نے مشترکہ دفاعی پیداوار، ڈرونز، میزائل نظام، بحری سلامتی، سائبر دفاع اور جدید دفاعی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ماہرین کے مطابق یہ شراکت داری ہند بحرالکاہل اور مشرقِ وسطیٰ کے درمیان تزویراتی روابط کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انڈیا مڈل ایسٹ یورپ اکنامک کوریڈور جیسے منصوبے اور بندرگاہی و لاجسٹک تعاون مستقبل میں علاقائی رابطوں کو نئی جہت دے سکتے ہیں، جس سے تجارت کے نئے راستے کھلنے اور سپلائی چینز کو زیادہ مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات اب صرف اقتصادی شراکت داری تک محدود نہیں رہے بلکہ یہ توانائی سلامتی، علاقائی استحکام، دفاعی تعاون اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز پر مبنی ایک جامع تزویراتی شراکت داری کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔

ریاض ایئر اور ایئر انڈیا کا معاہدہ: طویل المدتی شراکت داری کی جانب اہم قدم

ریاض/نئی دہلی۔10/جون۔ایم این این۔سعودی عرب کی قومی ایئر لائن ریاض ایئر اور ایئر انڈیا کے درمیان حالیہ شراکت داری کو ماہرین ہوابازی نے ایک طویل المدتی اور اسٹریٹجک اقدام قرار دیا ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان فضائی رابطوں، مسافروں کی سہولت اور مستقبل کے تجارتی تعاون کو فروغ دینا ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق یہ معاہدہ فوری مالی فوائد کے بجائے مستقبل کی ترقی اور بڑھتی ہوئی سفری طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ بھارت اور سعودی عرب کے درمیان ہر سال لاکھوں مسافروں کی آمدورفت ہوتی ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور افرادی قوت کے روابط بھی مسلسل بڑھ رہے ہیں۔معاہدے کے تحت دونوں ایئر لائنز کوڈ شیئرنگ، بہتر رابطہ پروازوں اور مسافروں کے لیے زیادہ سفری اختیارات فراہم کرنے پر کام کریں گی۔اس سے بھارت کے مختلف شہروں اور سعودی عرب کے مجوزہ عالمی فضائی مرکز ریاض کے درمیان روابط مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ سعودی عرب اپنے ویژن 2030 کے تحت ریاض کو ایک عالمی ہوابازی اور تجارتی مرکز کے طور پر فروغ دینا چاہتا ہے، جبکہ ایئر انڈیا بھی اپنی بین الاقوامی موجودگی کو وسعت دینے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ایسے میں دونوں کمپنیوں کے درمیان تعاون باہمی مفادات کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی منڈیوں میں شامل ہے، جبکہ سعودی عرب سیاحت، کاروبار اور ٹرانزٹ مسافروں کے شعبے میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہا ہے۔اس پس منظر میں ریاض ایئر اور ایئر انڈیا کی شراکت داری مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان فضائی روابط کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ صرف دو ایئر لائنز کے درمیان تعاون نہیں بلکہ بھارت اور سعودی عرب کے درمیان وسیع تر اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کے فروغ کی علامت بھی ہے۔

بھارت کی صاف صنعتوں میں 433 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے مواقع

نئی دہلی۔10/جون۔ایم این این۔ایک نئی رپورٹ کے مطابق بھارت کی صاف اور کم کاربن صنعتوں میں تقریباً 433 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، جو ملک کو عالمی گرین انڈسٹری اور توانائی منتقلی کے اہم مراکز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ قابلِ تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، بیٹری مینوفیکچرنگ، الیکٹرک گاڑیاں، شمسی توانائی کے آلات، گرین اسٹیل اور دیگر کم کاربن صنعتی منصوبے مستقبل میں سرمایہ کاری کے بڑے شعبے بن کر ابھر رہے ہیں۔ماہرین کے مطابق بھارت توانائی کے شعبے میں تیزی سے تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے اور حکومت صاف توانائی، صنعتی ڈی کاربنائزیشن اور جدید مینوفیکچرنگ کے فروغ کے لیے مختلف پالیسی اقدامات پر عمل کر رہی ہے۔ان اقدامات سے نجی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے۔رپورٹ کے مطابق بھارت کے گرین انڈسٹری منصوبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری نہ صرف توانائی کے شعبے کو جدید بنانے میں مدد دے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، صنعتی مسابقت بڑھانے اور برآمدات میں اضافے کا بھی باعث بن سکتی ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی سطح پر صاف توانائی اور پائیدار صنعتوں کی جانب بڑھتے رجحان کے تناظر میں بھارت ایک اہم سرمایہ کاری منزل کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ملک کی مضبوط اقتصادی ترقی، بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب اور حکومتی حمایت اسے عالمی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش بنا رہی ہے۔رپورٹ میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ اگر مجوزہ منصوبے بروقت مکمل ہوتے ہیں تو بھارت گرین ہائیڈروجن، بیٹری ٹیکنالوجی، شمسی توانائی اور دیگر صاف صنعتی شعبوں میں عالمی سپلائی چین کا ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔ماہرین کے مطابق صاف صنعتوں میں یہ ممکنہ 433 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری بھارت کی پائیدار اقتصادی ترقی، توانائی کے تحفظ اور ماحولیاتی اہداف کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔

این ٹی اے اور سی بی ایس ای تنازعہ: سابق بیوروکریٹس کا دھرمیندر پردھان کے استعفے اور آزادانہ جانچ کا مطالبہ

نئی دہلی، 10/جون (ایجنسی) ملک کے 73 سابق سینئر بیوروکریٹس نے نیٹ یو جی سوالیہ پرچہ لیک معاملے اور سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ نظام سے جڑے تنازعات پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دینے اور این ٹی اے و سی بی ایس ای کے نظام کی آزادانہ، وقت بند اور جامع جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔سابق افسران کی جانب سے جاری کھلے خط پر سابق خارجہ سکریٹری شیو شنکر مینن، سابق ہیلتھ سکریٹری کے سجاتا راؤ، پنجاب پولیس کے سابق سربراہ جولیو ربیرو، سابق الیکشن کمشنر اشوک لواسا اور دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ سمیت متعدد معروف شخصیات نے دستخط کیے ہیں۔خط میں کہا گیا ہے کہ قومی سطح کے امتحانات کے انعقاد میں بار بار سامنے آنے والی ناکامیاں لاکھوں طلبہ کے مستقبل اور عوامی اعتماد کے لیے شدید نقصان دہ ثابت ہوئی ہیں۔سابق افسران کے مطابق نیٹ یو جی پرچہ لیک معاملے نے 23 لاکھ سے زائد امیدواروں کی محنت اور امیدوں کو متاثر کیا، جبکہ ہر سال سامنے آنے والی بے ضابطگیاں امتحانی نظام کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔خط میں سوالیہ پرچوں کے تحفظ کے لیے جدید سکیورٹی اور کرپٹوگرافک نظام نافذ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔اس کے ساتھ یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ کسی بھی ڈیجیٹل جانچ سافٹ ویئر کو قومی سطح پر نافذ کرنے سے پہلے اس کا آزاد اداروں سے سخت آڈٹ کرایا جائے۔سابق بیوروکریٹس نے سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ نظام کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ان کے مطابق اس نظام کے نفاذ کے دوران پورٹل کریش ہونے، صفحات غائب ہونے، جوابی کاپیوں میں مطابقت نہ رہنے اور غلط جانچ جیسے مسائل سامنے آئے، جن کا اثر خاص طور پر طبیعیات، کیمیا اور ریاضی جیسے مضامین پر پڑا۔خط میں دعویٰ کیا گیا کہ اس انتظامی جلد بازی کے نتیجے میں کامیابی کی مجموعی شرح اور اعلیٰ نمبرات میں غیر معمولی کمی دیکھی گئی۔سابق افسران نے الزام لگایا کہ بعض طلبہ نے اخلاقی ہیکرز کی مدد سے نظام کی سنگین خامیوں کو بے نقاب کیا، لیکن بعد میں صرف سی بی ایس ای کے چیئرمین اور سکریٹری کے تبادلوں تک کارروائی محدود رہی۔ان کے مطابق معاملے کی ذمہ داری صرف چند افسران تک محدود نہیں ہو سکتی بلکہ پالیسی سازی کی اعلیٰ سطحوں کا کردار بھی جانچ کا موضوع ہونا چاہیے۔خط میں ماضی کی مثالیں دیتے ہوئے لال بہادر شاستری، مادھو راؤ سندھیا، نتیش کمار اور شیو راج پاٹل کے استعفوں کا حوالہ دیا گیا اور کہا گیا کہ جب لاکھوں طلبہ کا مستقبل متاثر ہو تو سیاسی اور انتظامی جوابدہی بھی یقینی بنائی جانی چاہیے۔

عالمی رہنماؤں نے وزیراعظم مودی کو 12 سالہ تاریخی سنگ میل پر نیک خواہشات پیش کی

نئی دہلی۔10؍جون۔ایم این این۔دنیا بھر کے رہنما نے آج وزیراعظم نریندر مودی کے لیے اس وقت نیک خواہشات کا اظہار کیا جب وہ ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیراعظم کے طور پر 12 سالہ تاریخی دور مکمل کر رہے ہیں۔ اپنے مبارکبادی کے پیغام میں اسرائیل کی وزارت خارجہ نے بدھ کے روز وزیراعظم نریندر مودی کو ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے منتخب وزیراعظم بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اس دوستی کو اجاگر کیا جو ہر گزرتے سال کے ساتھ مزید مضبوط ہوتی جارہی ہے۔ اسکامیابی پر ایکس پر ایک پوسٹ میں اور ان کی قیادت میں ہمارے دونوں ممالک کے درمیان شراکت کو مزید گہرا کرنے کے منتظر ہیں۔" جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے بھی وزیراعظم مودی اور مودی کی ترقی پر روشنی ڈالی اور انہوں نے پی ایم مودی کی ترقی اور ترقی پر روشنی ڈالی۔ بین الاقوامی برادری میں ہندوستان کے قد کو بلند کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ کامیابی آپ کی قیادت میں ہندوستانی عوام کے اعتماد کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا،" اپریل میں، ہم نے کوریا۔بھارت خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید فروغ دینے اور مشترکہ طور پر ترقی اور ترقی کے مستقبل کے لیے اپنے ارادوں کو اکٹھا کیا۔ آگے بڑھتے ہوئے، میں امید کرتا ہوں کہ آپ کے ساتھ مل کر، ہم اعتماد اور دوستی قائم کر سکتے ہیں، اور ایسے ٹھوس نتائج حاصل کر سکتے ہیں جو ہمارے دونوں ملکوں کے عوام حقیقی معنوں میں محسوس کر سکتے ہیں۔ میں تہہ دل سے آپ کی اچھی صحت اور ہندوستانی عوام کی خوشی اور خوشحالی کی خواہش کرتا ہوں۔ ایتھوپیا کے وزیراعظم ابی احمد علی نے بھی پی ایم مودی کو مبارکبادی اور نوٹ کیا کہ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر سے تیزی سے معاشی ترقی اور گلوبل ساؤتھ کی مستقل آواز بننے تک ان کی حکمرانی اور وژن میں کتنی بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی اور متحرک جمہوریت کا مستقل اعتماد حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے وزیراعظم کے طور پر لگا تارتین جمہوری مینڈیٹ کے ساتھ وژن اور عزم کے ساتھ ہندوستان کی قیادت کرنے کا سنگ میل ہے۔ سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے نے وزیراعظم جناب نریندر مودی کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور دونوں ملکوں کے درمیان پائیدار تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے سری لنکا کے عزم کو نوٹ کیا۔ ہندوستان میں سری لنکا کے ہائی کمیشن نے بھی صدر ڈسانائیکے کا پیغام پہنچایا جس میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان قریبی اور پائیدار شراکت داری کی توثیق کی گئی۔ ملیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے بھی وزیراعظم مودی کو اس تاریخی سنگ میل پر مبارکباد پیش کی اور اسے ان کی برسوں کی وقف عوامی خدمت اور قیادت کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے عوام کے لیے مواقع کو بڑھانے کے لیے ملائیشیا کے عزم کا اعادہ کیا۔ نائجیریا کے صدر بولا احمد ٹینوبو نے کامیابی پر وزیراعظم مودی کو مبارکباد پیش کی اور ہندوستانی عوام کی طرف سے مسلسل تین مینڈیٹ میں ان کی قیادت میں جو بھروسہ اور بھروسے کا اظہار کیا گیا۔

بھارت خام تیل کے اتار چڑھاؤ کو سنبھالنے کیلئے اچھی طرح سے تیار ہے: ہردیپ پوری

نئی دہلی، 10 جون۔ایم این این۔مرکزی پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے بدھ کو کہا کہ مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان خام تیل کی عالمی منڈیوں میں کسی بھی اتار چڑھاؤ کو سنبھالنے کے لیے ہندوستان اچھی طرح سے تیار ہے۔شری پوری نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ کئی مہینوں میں تیل کی عالمی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کو کامیابی سے سنبھالا ہے اور وہ صورت حال پر گہری نظر رکھے گی۔اس کے علاوہ، وزیر نے زور دے کر کہا کہ ملک کی توانائی کی حفاظت متنوع فراہمی کے ذرائع اور خود انحصاری کی طرف بڑھتی ہوئی کوششوں کی وجہ سے مضبوط ہے۔وزیر نے کہا، ہماری مسلسل کوشش رہی ہے، اور جاری رہے گی، جس طرح سے ہم نے گزشتہ 100 دنوں میں حالات کو سنبھالا ہے۔ہم اگلے 30 یا 60 دنوں کو اسی طریقے سے سنبھالنے کی کوشش کریں گے۔لیکن اگر بین الاقوامی حالات بدلتے ہیں اور قیمتیں تیزی سے بڑھتی ہیں، تو اس معاملے پر دوبارہ غور کرنا پڑے گا۔مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے درمیان ہندوستان کی تیل کی سپلائی پر تشویش پر، پوری نے کہا کہ ممکنہ رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے ملک ماضی کے مقابلے میں آج بہتر پوزیشن میں ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی ایل پی جی سپلائی کا تقریباً 7 فیصد اور اس کے خام تیل کی تقریباً 20 فیصد درآمد آبنائے ہرمز سے ہوتی ہے۔

بھارت کا پوشیدہ بیٹری نیٹ ورک بجلی کی فراہمی برقرار رکھنے میں مددگار

نئی دہلی۔10؍جون۔ایم این این۔شدید گرمی کی لہروں اور بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کے درمیان بھارت کا وسیع "پوشیدہ بیٹری نیٹ ورک" ملک کے بجلی کے نظام کو مستحکم رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ نیٹ ورک بنیادی طور پر گھروں، دکانوں، دفاتر اور چھوٹے کاروباروں میں نصب انورٹرز اور بیٹریوں پر مشتمل ہے، جو بجلی کی فراہمی میں تعطل کے دوران متبادل توانائی فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگرچہ یہ بیٹریاں قومی گرڈ کا باضابطہ حصہ نہیں ہیں، لیکن مجموعی طور پر ان کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کئی بڑے پاور پلانٹس کے برابر سمجھی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدید گرمی، بڑھتی طلب یا مقامی سطح پر بجلی کی بندش کے دوران یہ نظام لاکھوں صارفین کو بجلی فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں انورٹر اور بیٹریوں کا استعمال دہائیوں سے عام ہے، کیونکہ مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی ہمیشہ مکمل طور پر قابل اعتماد نہیں رہی۔ اب یہی نظام توانائی کے شعبے میں ایک غیر رسمی مگر مؤثر بیک اپ نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مستقبل میں اگر ان گھریلو اور تجارتی بیٹریوں کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بجلی کے گرڈ سے مربوط کیا جائے تو یہ نہ صرف بجلی کی طلب اور رسد میں توازن پیدا کرنے میں مدد دیں گی بلکہ قابل تجدید توانائی، خصوصاً شمسی توانائی، کے بہتر استعمال میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

مرکزی وزیر جینت چودھری نے ہند۔ماریشس بین حکومتی نقل و حرکت کی شراکت داری کے تحت 14 ہندوستانی کارکنان کو ماریشس روانہ کیا

نئی دہلی۔ 10؍جون۔ ایم این این۔ہنر مندی اور انٹرپرینیورشپ کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور حکومت ہند کے وزیر مملکت برائے تعلیم جناب جینت چودھری نے جمہوریہ ہند اور جمہوریہ ماریشس کے درمیان قائم حکومت سے حکومت (جی 2 جی) (لیبر موبلٹی فریم ورک کے تحت ماریشس کے لیے منتخب ہونے والے 14 ہندوستانی ہنر مند مزدوروں کے دستے کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ روانگی ہندوستانی مزدوروں کے پہلے بیچ کی کامیاب تقرری کے ضمن میں ہوئی ہے جو پہلے ہی ماریشس کا سفر کر چکے ہیں اور اس پروگرام کے تحت روزگار شروع کر چکے ہیں۔ مزید 14 مزدوروں کے جانے اور 33 اضافی امیدواروں کے فی الحال ورک پرمٹ اور دستاویزات کی تیاری کے عمل سے گزرنے کے ساتھ، یہ پہل مستقل طور پر حکومت کی حمایت یافتہ شفاف فریم ورک کے تحت ہندوستانی نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے منظم مواقع پیدا کر رہی ہے۔روانہ ہونے والے امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور حکومت ہند کے وزیر مملکت برائے تعلیم جناب جینت چودھری نے کہا:" ہندوستان کی ہنر مند افرادی قوت کو اپنی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ مہارت اور موافقت کے لیے دنیا بھر میں تیزی سے شناخت مل رہی ہے۔ ہند۔ماریشس موبلٹی پارٹنرشپ کی بڑھتی ہوئی رفتار اس اعتماد کی عکاسی کرتی ہے جو عالمی آجرین ہندوستانی صلاحیتوں میں رکھتے ہیں۔ یہ مزدور اپنے ساتھ نہ صرف پیشہ ورانہ مہارتیں لے کر جاتے ہیں بلکہ ایک ایسے نوجوان ہندوستان کی خواہشات بھی رکھتے ہیں جو عالمی معیشت میں شراکت کرنے کے لیے تیار ہے۔ بین حکومتی قابل اعتماد شراکت داری کے ذریعے، ہم بین الاقوامی روزگار کے لیے محفوظ، شفاف اور آرزومند راستے بنا رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ہندوستانی کارکن تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں کامیاب ہونے اور ترقی کرنے کے لیے تیار ہوں۔ ہند۔ماریشس لیبر موبلٹی پارٹنرشپ کو مئی 2023 میں جمہوریہ ہند اور جمہوریہ ماریشس کے درمیان مزدوروں کے روزگار سے متعلق مفاہمت نامے کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس فریم ورک کا مقصد دونوں ممالک کے قوانین اور لیبر کے معیارات کے مطابق بھرتی، کارکنوں کی فلاح و بہبود، شفافیت اور منظم نقل و حرکت کے راستوں کو آسان بنانا ہے۔روانہ ہونے والے امیدوار ملک بھر کی سات ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں جس سے اس پروگرام کی پورے ہندوستان میں رسائی کی نمائندگی ہوتی ہے۔اس منتخب گروپ میں اتر پردیش سے چھ، بہار اور ہماچل پردیش سے دو اور منی پور، راجستھان، ہریانہ اور پنجاب سے ایک امیدوار شامل ہیں۔ امیدوار ریٹیل آپریشن، لاجسٹکس، کسٹمر سروس، ہاسپٹلٹی اور تکنیکی تجارت میں تجربہ رکھتے ہیں، جو ہندوستان کی ہنر مند افرادی قوت کے تنوع اور معیار کی عکاسی کرتا ہے۔

بھارت 2025-26 میں بھی دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی بڑی معیشت برقرار

نئی دہلی۔ 10؍جون۔ ایم این این۔ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی چیلنجز کے باوجود بھارت نے مالی سال 2025-26 میں اپنی مضبوط اقتصادی کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی بڑی معیشت کا اعزاز برقرار رکھا ہے۔ تازہ اقتصادی اعداد و شمار کے مطابق بھارت کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں مالی سال 2025-26 کے دوران 7.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جنوری تا مارچ 2026 کی سہ ماہی میں معیشت 8.7 فیصد کی رفتار سے ترقی کرتی رہی۔

وزیراعلیٰ بننے کے بعد تھلاپتی وجے کی سونیا گاندھی اور راہل گاندھی سے پہلی باضابطہ ملاقات

نئی دہلی، 10؍جون (ایجنسی) تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ تھلاپتی وجے نے وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی سے باضابطہ ملاقات کی۔ دہلی کے دورے کے دوران ہونے والی یہ ملاقات سیاسی حلقوں میں خاصی اہمیت اختیار کر گئی ہے، کیونکہ تمل ناڈو میں وجے کی حکومت کو کانگریس کی حمایت حاصل ہے اور دونوں فریقوں کے درمیان تعلقات پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔ وجے بدھ کے روز دہلی پہنچے اور انہوں نے سونیا گاندھی اور راہل گاندھی سے ان کی رہائش گاہ 10 جن پتھ پر ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ بننے کے بعد کانگریس قیادت کے ساتھ یہ ان کی پہلی براہِ راست اور باضابطہ ملاقات مانی جارہی ہے۔ اس سے قبل مئی میں ان کے دہلی دورے کے دوران ایسی کوئی ملاقات نہیں ہو سکی تھی، جس کے بعد سیاسی مبصرین اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت اور تمل ناڈو کے نئے وزیراعلیٰ کے درمیان رسمی رابطہ کب قائم ہوگا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق یہ ملاقات محض خیرسگالی تک محدود نہیں سمجھی جارہی، بلکہ اسے تمل ناڈو اور قومی سیاست کے تناظر میں بھی اہم قرار دیا جارہا ہے۔ کانگریس پہلے ہی وجے کی حکومت کی حمایت کر رہی ہے، اس لیے دونوں جانب سے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مختلف سیاسی امور پر تبادلۂ خیال کی توقع بھی ظاہر کی جارہی ہے۔ اگرچہ ملاقات کی تفصیلات سرکاری طور پر جاری نہیں کی گئیں، تاہم اس کی سیاسی اہمیت پر مختلف حلقوں میں گفتگو جاری ہے۔سونیا گاندھی اور راہل گاندھی سے ملاقات کے بعد وجے نے ملک کی اعلیٰ آئینی شخصیات سے بھی ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے رسمی ملاقات کی، جو وزیراعلیٰ بننے کے بعد ان کی صدر سے پہلی ملاقات تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کے جانشین اور موجودہ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے بھی ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ وجے کا یہ وزیراعلیٰ بننے کے بعد دوسرا دہلی دورہ ہے۔ وہ قومی سطح پر اپنی سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں اور مختلف سیاسی و آئینی شخصیات سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں وہ 11 جون کو وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی میٹنگ میں بھی شرکت کریں گے، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ شریک ہوں گے۔

بھارت کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد تقریباً 190 تک پہنچ گئی۔سیپری رپورٹ

نئی دہلی۔10؍جون۔ایم این این۔عالمی تحقیقی ادارے اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SIPRI) کی تازہ رپورٹ کے مطابق بھارت کے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے میں اضافہ ہوا ہے اور جنوری 2026 تک ان کی تعداد تقریباً 190 وارہیڈز تک پہنچ گئی ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ ہے اور پہلی مرتبہ بھارت کا تخمینہ شدہ ذخیرہ پاکستان کے اندازاً 170 وارہیڈز سے واضح طور پر زیادہ بتایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے 2025 کے دوران اپنے جوہری پروگرام کی جدید کاری جاری رکھی اور نئے جوہری ہتھیار بردار نظاموں کی ترقی پر کام کیا۔سیپری کا کہنا ہے کہ نئی دہلی کی توجہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ایسے نظاموں پر مرکوز ہے جو چین تک رسائی کی صلاحیت رکھتے ہوں، جبکہ پاکستان کے ساتھ روایتی تزویراتی توازن بھی برقرار رکھا جارہا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھارت اب ایک پختہ جوہری سہ رخی صلاحیت رکھتا ہے، جس کے تحت زمین، فضا اور سمندر تینوں راستوں سے جوہری حملے کی صلاحیت موجود ہے۔اس ضمن میں آبدوزوں سے چلائے جانے والے جوہری نظاموں کو بھارت کی دفاعی حکمت عملی کا اہم حصہ قرار دیا گیا ہے۔ سیپری نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ بھارت نے پہلی مرتبہ محدود تعداد میں جوہری وارہیڈز کو عملی طور پر تعینات کیا ہوسکتا ہے۔رپورٹ کے مطابق تقریباً 12 وارہیڈز ایسے نظاموں کے ساتھ منسلک یا تعینات کیے گئے ہیں جو فوری استعمال کی صلاحیت رکھتے ہیں، تاہم بھارت کی جانب سے اس بارے میں کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ عالمی سطح پر سیپری نے خبردار کیا ہے کہ دنیا ایک نئے جوہری مسابقتی دور میں داخل ہو رہی ہے، جہاں بڑی طاقتیں اپنے جوہری ذخائر کو جدید بنا رہی ہیں اور اسلحہ کنٹرول کے روایتی معاہدے کمزور پڑتے جارہے ہیں۔

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے نکسل ازم کو ختم کرنے اور ملک کے وقار کو بڑھانے کا سہرا پی ایم مودی کو دیا

نئی دہلی۔10؍جون۔ایم این این۔مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے وزیراعظم نریندر مودی کے ہندوستان کے سب سے طویل مسلسل خدمت کرنے والے وزیراعظم کے طور پر دور حکومت کی تعریف کی ہے، جس میں ان کی قیادت کو "نیشن فرسٹ" کے جذبے اور فیصلہ کن حکمرانی کے عزم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ حال ہی میں مرکزی کابینہ کی بریفنگ کے دوران، ویشنو نے کہا،" وزیراعظم مودی نے نیشن فرسٹ کے جذبے کے ساتھ بڑے فیصلے لیے ہیں۔ ان میں جموں۔کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ختم کرنا، جی ایس ٹی کو نافذ کرنا، سی اے اے قانون کو نافذ کرنا، تین طلاق کے خلاف قانون پاس کرنا، اور وقف قانون کو لانا شامل ہیں۔ ان فیصلوں نے وزیراعظم مودی کی پالیسی کی صلاحیت کو ظاہر کیا۔" وزیراعظم نے اہم داخلی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کے ساتھ، خاص طور پر یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ملک کو نکسل ازم سے آزاد کر دیا گیا ہے۔ ترقی کے لیے ایک جامع نقطہ نظر پر زور دیتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ وزیراعظم ایک خود انحصاری اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ایک وژن لے رہے ہیں جو بیک وقت ملک کے ورثے کے لیے نئے، گہرے احترام کو فروغ دیتا ہے۔ اشونی وشنو نے قومی دارالحکومت میں لودھی روڈ پر واقع سائی مندر میں بھی پوجا کی کیونکہ وزیراعظم نریندر مودی ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک جمہوری طور پر منتخب وزیراعظم بن گئے۔ پوجا کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ انہوں نے وزیراعظم کی قوم کی مسلسل خدمت اور ملک کو ترقی یافتہ قوم بننے کی طرف بڑھنے کے لیے دعا کی ہے۔" آج کا دن ایک خاص دن ہے کیونکہ نریندر مودی ملک میں سب سے طویل عرصے تک جمہوری طور پر منتخب ہونے والے وزیراعظم بن گئے ہیں۔ میں نے دعا کی ہے کہ وزیراعظم قوم کی خدمت کرتے رہیں اور ملک کے باشندوں کو ملک کی ترقی میں شامل کرنے کا عزم کریں"۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا اور زور دے کر کہا کہ لوگوں کا حکومت پر بھروسہ ہے۔" این ڈی اے حکومت نے جس طرح سے ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالا ہے، اس سے ملک میں این ڈی اے حکومت پر بڑا اعتماد اور بھروسہ ہے۔ صرف این ڈی اے کے تحت ہی ملک نے زبردست تبدیلیاں دیکھی ہیں، چاہے وہ انفراسٹرکچر ہو، گڈ گورننس ہو، غریبوں کی بہبود ہو یا خواتین کو بااختیار بنانا ہو۔

میناکشی نٹراجن کا پرچۂ نامزدگی منسوخ کرنا خواتین کی خودمختاری کے دعووں کے برعکس: سنجے راؤت

ممبئی، 10؍جون (ایجنسی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر سنجے راؤت نے مدھیہ پردیش سے کانگریس کی راجیہ سبھا امیدوار میناکشی نٹراجن کا پرچۂ نامزدگی مسترد کیے جانے کو 'سیاہ دن' قرار دیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میناکشی نٹراجن ایک سماجی کارکن ہیں۔ اس کے باوجود ان کی نامزدگی منسوخ کر دی گئی ہے۔ آخر یہ کیا ہے؟ ایک طرف آپ 'مہیلا شکتی وندن ادھینیم' لا کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کے لیے خواتین کی خودمختاری اہمیت رکھتی ہے، تو دوسری طرف آپ ایک خاتون کی نامزدگی منسوخ کر دیتے ہیں۔ آخر کیوں؟ آپ نے ایسا کر کے ایک خاتون کی توہین کی ہے، جسے کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ سنجے راؤت نے میناکشی نٹراجن پر درج مقدمے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف کوئی بھی مقدمہ درج نہیں ہے۔ میں نے خود اس پوری صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کی ہے، لہٰذا میں یہ بات دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے، انہیں صرف ایک 'وجہ بتاؤ نوٹس' جاری ہوا تھا۔ اب ان لوگوں کے لیے اصول و ضوابط اور قوانین بھی الگ ہو چکے ہیں، ایک 'ناری وندنا' اور ایک 'پروش وندنا'۔ پرمل ناتھوانی جھارکھنڈ سے بی جے پی کی حمایت سے انتخاب لڑ رہے ہیں، ان کے نامزدگی فارم میں کچھ خامیاں تھیں لیکن وہاں کے ریٹرننگ آفیسر نے انہیں اپنی خامیاں دور کرنے کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیا۔ دوسری طرف یہ قانون نٹراجن کے معاملے میں نافذ نہیں کیا گیا ہے، بلکہ ان کی نامزدگی کو پوری طرح سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ آخر یہ دوہرا رویہ کیوں اپنایا جارہا ہے؟ یہ جمہوریت کا قتل ہے۔ راجیہ سبھا رکن سنجے راؤت نے وزیراعظم مودی کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر بھی ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم مودی کے دور حکومت کے پورے 12 سال مکمل ہو چکے ہیں، لیکن ان سالوں میں ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا جب وزیراعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے متضاد رویہ اختیار نہ کیا ہو۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خاتون سیاستداں کو سیاست میں آنے سے روک رہے ہیں۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت میناکشی نٹراجن کی نامزدگی منسوخ کر رہے ہیں تاکہ انہیں راجیہ سبھا میں آنے سے روکا جا سکے، اور دوسری طرف یہی لوگ خاتون ووٹرس کو لبھانے کے مقصد سے 'مہیلا شکتی وندن ادھینیم' لا رہے ہیں۔ آخر ایسی صورتحال میں ایک خاتون کو انصاف کیسے ملے گا؟ اب ایسے میں سوال یہی ہے کہ کیا ہم چیف جسٹس سے انصاف کی امید کر سکتے ہیں؟ موجودہ وقت میں ہمارے عدالتی نظام کو پوری طرح سے تباہ کر کے رکھ دیا گیا ہے۔

بھارت میں کیپٹاگون کی ضبطی نے مشرقِ وسطیٰ سے منسلک منشیات کے نئے نیٹ ورک کا انکشاف کر دیا

نئی دہلی۔10؍جون۔ایم این این۔ بھارت میں پہلی بار بڑی مقدار میں کیپٹاگون (Captagon) نامی مصنوعی منشیات کی ضبطی نے سکیورٹی اور انسدادِ منشیات کے ماہرین میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بھارت مشرقِ وسطیٰ سے جڑے ایک ابھرتے ہوئے بین الاقوامی منشیات کے نیٹ ورک کا حصہ بنتا جارہا ہے۔ حال ہی میں آپریشن ریج پِل کے تحت بھارتی حکام نے دہلی اور گجرات کے منڈرا بندرگاہ سے تقریباً 7.227 کلوگرام کیپٹاگون گولیاں اور پاؤڈر ضبط کیا، جن کی بین الاقوامی منڈی میں مالیت تقریباً 182 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ بھارت میں کیپٹاگون کی پہلی بڑی ضبطی قرار دی جارہی ہے۔ کیپٹاگون دراصل ایک مصنوعی محرک دوا ہے جسے ماضی میں طبی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا تھا، تاہم بعد میں اس کے غلط استعمال اور نشہ آور اثرات کے باعث کئی ممالک میں اس پر پابندی عائد کر دی گئی۔ آج یہ منشیات مشرقِ وسطیٰ میں غیر قانونی تجارت کا ایک اہم حصہ سمجھی جاتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق کیپٹاگون کی پیداوار اور اسمگلنگ کا بڑا حصہ شام اور مشرقِ وسطیٰ کے دیگر تنازعات زدہ علاقوں سے منسلک رہا ہے۔ اس منشیات کی غیر قانونی تجارت کو بعض اوقات مسلح گروہوں، جرائم پیشہ نیٹ ورکس اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں سے بھی جوڑا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ضبط شدہ کھیپ شام سے منسلک ایک بین الاقوامی اسمگلنگ نیٹ ورک کے ذریعے خلیجی ممالک منتقل کی جارہی تھی۔ بھارتی حکام کا کہنا ہے کہ اس واقعے سے ظاہر ہوتا ہے۔

سیلاب کی تباہی 2026 پر ریاستی سطح کی میز کی اعلیٰ مشق کا اہتمام کیا گیا

لکھنؤ۔ 10 جون، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، حکومت ہند اور اتر پردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر، ریاست کے 44 حساس اور انتہائی حساس اضلاع میں 11 جون 2026 کو سیلاب کی تباہی پر ریاستی سطح پر علامتی مشق کا اہتمام مجوزہ ہے۔ اس مشق کے دوسرے مرحلے میں، آج 09 جون 2026 کو یوجنا بھون، لکھنؤ میں ڈاکٹر کرشنا ایس واٹس، ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ اور ممبر، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، نئی دہلی، حکومت ہند اور اتھارٹی کے وائس چیئرمین، سبکدوش لیفٹیننٹ جنرل پی وی ایس ایم، یو جی ایس ایم، یو جی ایس ایم اے وی کی صدارت میں ایک ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، انڈین آرمی، انڈین ایئر فورس، ریونیو ڈیپارٹمنٹ، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، محکمہ پولیس، فائر ڈیپارٹمنٹ، محکمہ زراعت، آبپاشی اور آبی وسائل کا محکمہ، طبی اور صحت، پنچایتی راج، غذا اور رسد، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹ، سول ڈیفنس ڈپارٹمنٹ، ٹیلی کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ، ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ، این ڈی آر ایف کے حکام کے ساتھ۔ ورکس ڈیپارٹمنٹ، سنٹرل واٹر کمیشن، محکمہ موسمیات، انڈین ریلوے اور ریاستی سطح کے افسران اور ضلع مجسٹریٹ، متعلقہ اضلاع کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ترقی/ریونیو) اور دیگر ضلعی سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ممبر نے کہا کہ اس مشق کے دوران اضلاع کی طرف سے ریلیف/ریسکیو آپریشن کی زمینی کارروائی کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں اور اضلاع کو اپنے ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان اور فلڈ پلان کا جائزہ لینے اور تمام محکموں، انڈین آرمی، انڈین ایئر فورس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور مقامی انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے بتایا کہ گزشتہ برسوں سے ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سیلاب کی آفات سے نمٹنے کے انتظامات کو مضبوط بنانے کے لیے اضلاع کے ساتھ علامتی مشقیں کر رہی ہے۔ اس کے ذریعے ہر محکمہ اور اس کے اضلاع کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کا ریاستی سطح پر جائزہ لیا جاتا ہے اور ضلع میں ہنگامی امدادی کارروائیوں کے درمیان تال میل کی نگرانی کی جاتی ہے۔ این جی اوز، کمیونٹی اور میڈیا کو شامل کر کے عام لوگوں میں عوامی بیداری کی مہمات بڑے پیمانے پر چلائی جاتی ہیں۔ اگر وسائل، افرادی قوت، کمیونیکیشن، رسپانس کی صلاحیتوں وغیرہ میں کوئی خلا ہے تو اس طرح کی مشقیں ان کی شناخت اور مضبوطی میں بھی مدد کرتی ہیں۔ ٹیبل ٹاپ مشق کے پہلے سیشن میں، پیشن گوئی کرنے والی ایجنسیوں جیسے آئی ایم ڈی، سی ڈبلیو سی، ایف ایم آئی ایس سی نے موسم، شدید بارش اور دریا کے پانی کی سطح اور سیلاب کی پیشن گوئی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ سیلاب کے دوران، بنیادی طور پر معاون محکموں بشمول آبپاشی، صحت، ٹیلی کمیونیکیشن، مویشی، تعمیرات عامہ، تعلیم وغیرہ نے اپنے کردار اور تیاریوں کا اشتراک کیا۔ پی اے سی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، ہوم گارڈ، این سی سی اور انڈین آرمی جنہوں نے سیلاب کے دوران فوری ردعمل میں مدد کی، اپنے محکمانہ وسائل اور سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ اس ٹیبل ٹاپ مشق میں، آسام، ہریانہ اور پنجاب ریاستوں کے نمائندوں نے اپنی ریاستوں کے بہترین طریقوں کا اشتراک کیا۔ دوسرے سیشن میں، بریگیڈیئر رویندر گرونگ (ریٹائرڈ)، مشیر، این ڈی ایم اے، حکومت ہند نے تمام 44 اضلاع کے ساتھ ایک ٹیبل ٹاپ مشق کا انعقاد کیا جس میں بنیادی طور پر DEOC/IRS/IRTs کو چالو کرنا، سیلاب کے دوران انخلاء کا منصوبہ، سیلاب کی وارننگ پھیلانا، امدادی کیمپوں اور فیلڈ اسپتالوں کا قیام، ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا وغیرہ پر گفتگو کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ 11 جون 2026 کو ریاست کے تمام 44 انتہائی حساس اور حساس اضلاع کی 118 تحصیلوں میں سیلاب کی تباہی پر ریاستی سطح پر علامتی مشق (ماک ڈرل) کا انعقاد کیا جائے گا۔ ریاستی سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اضلاع میں ہو رہے کام کا جائزہ بھی لیں گے۔

لکھنؤ میں 434 ای رکشوں کا چالان کیا گیا: قواعد کی خلاف ورزی پر 117 ضبط۔ 201,2 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا۔

یوگی حکومت VB-GRAMJI یوجنا نافذ کرے گی

لکھنو۔ 10 جون (پی این ایس) اتر پردیش میں دیہی مزدوروں اور بے روزگاروں کے لیے بڑی راحت دستیاب ہے۔ یوگی حکومت جلد ہی مرکزی حکومت کی وکسیت بھارت۔ جی رام جی (VB-GRAMJI) اسکیم کو ریاست میں نافذ کرے گی۔ یہ نئی اسکیم ان مزدوروں کے لیے بے روزگاری الاؤنس فراہم کرتی ہے جو بوائی اور کٹائی کے درمیان بیکار رہتے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی پہل اور کوششوں سے
اتر پردیش میں NIFTEM کا ایک ذیلی مرکز قائم کیا جائے گا

لکھنؤ۔ 10 جون، اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی جناب کیشو پرساد موریہ کی خواہشات کے مطابق، ریاست میں فوڈ پروسیسنگ کے شعبے کو نئی تحریک دینے کی سمت میں ایک اہم پہل کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ شری موریہ کی ہدایات کے مطابق، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ ٹیکنالوجی انٹرپرینیورشپ اینڈ مینجمنٹ (NIFTEM)، کنڈلی انڈسٹریل ایریا، سونی پت (ہریانہ) کے ایک وفد نے منگل کو اتر پردیش میں NIFTEM کے سیٹلائٹ یونٹ کے قیام کے سلسلے میں اہم بات چیت کی۔ NIFTEM کے نمائندوں پروفیسر پربھات کمار نیما اور ڈاکٹر نتن کمار نے مسٹر بی ایل مینا ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ محکمہ، اتر پردیش حکومت سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں ریاست میں فوڈ پروسیسنگ کی صنعتوں کو فروغ دینے، اختراع پر مبنی، تکنیکی طور پر ہنر مند انسانی وسائل کی ترقی، اور نوجوانوں کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے (ریجنل فوڈ اینالیسس سینٹر) اور اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی کو سیٹلائٹ یونٹ کے طور پر تیار کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں محکمہ فوڈ پروسیسنگ اور NIFTEM کے درمیان جلد ہی ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کیے جائیں گے۔ مجوزہ ادارہ انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، پی ایچ ڈی، اور تحقیقی پروگراموں کے ساتھ ساتھ مختصر مدت اور ایک سالہ ڈپلومہ کورسز بھی پیش کرے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی خواہش کے مطابق، ضلع کوشامبی میں ایک NIFTEM سب سنٹر اور پریاگ راج میں ایک NIFTEM سنٹر قائم کرنے پر بھی رضامندی حاصل کی گئی۔ یہ ریاست کے نوجوانوں، کاروباری افراد، کسانوں، خواتین، سیلف ہیلپ گروپس، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) اور نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (NRLM) اور اتر پردیش اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈس مشن (UPSRLM) سے مستفید ہونے والوں کو فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں تربیت، تکنیکی مدد، اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرے گا۔ یہ اقدام ریاست کی اقتصادی ترقی اور خود انحصاری میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ NIFTEM کے نمائندوں نے FRAC-R اور اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی میں دستیاب انفراسٹرکچر، لیبارٹریز اور دیگر سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، اداروں کی دستیاب سہولیات NIFTEM سنٹر کو چلانے کے لیے موزوں پائی گئیں۔ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی کے لیکچر ہال میں منعقدہ میٹنگ میں مسٹر بی ایل۔ مینا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ ڈپارٹمنٹ، حکومت اتر پردیش، مسز سر یشٹھی دھون، جوائنٹ ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن)، ڈاکٹر ایم پی۔ سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر (فوڈ پروسیسنگ)، ڈاکٹر ہریش کمار، ڈائریکٹر، R-FRAC کے علاوہ محکمہ کے افسران، ملازمین اور طلباء موجود تھے۔ میٹنگ میں NIFTEM کے مستقبل کے ایکشن پلان پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروفیسر پربھات کمار نیما نے بتایا کہ پی ایچ ڈی اور مقالہ پر مبنی تحقیق جلد ہی FRAC-R اور اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی میں شروع ہوگی، جو ریاست کے فوڈ پروسیسنگ سیکٹر میں تحقیق اور اختراع کو ایک نئی سمت فراہم کرے گی۔ پروفیسر پربھات کمار نیما اور ڈاکٹر نتن کمار کو گلدستے سے نوازا گیا۔

اتر پردیش میں فیڈریٹڈ دودھ پروڈیوسرس کمپنی (فیڈریٹڈ ایم پی سی) کے قیام پر ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی

لکھنؤ۔10 جون، ریاستی تبدیلی کمیشن (ایس ٹی سی) نے پیر کو اتر پردیش میں فیڈریٹڈ دودھ پیدا کرنے والی کمپنی کے قیام کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ کی صدارت چیف ایگزیکٹو آفیسر، ایس ٹی سی، مسٹر منوج کمار سنگھ (سبکدوش آئی اے ایس) نے کی۔ اس سیشن میں ایڈیشنل چیف سکریٹری، مویشی، ڈیری اور فشریز ڈپارٹمنٹ، مسٹر مکیش کمار میشرام، دودھ کمشنر، مسز دھن لکشمی کے، مشن ڈائریکٹر، یو پی ایس آر ایل ایم، مسز دیپا رنجن کے ساتھ ساتھ مختلف ریاستی دودھ پیدا کرنے والی کمپنیوں (MPCs) اور ڈیلوئٹ کے نمائندوں کی موجودگی رہی۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد اتر پردیش کے دودھ کی پیداوار کے شعبے کی موجودہ حالت کا جائزہ لینا، پروسیسنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانا، ویلیو ایڈڈ دودھ کی مصنوعات (VADP) کی لامحدود صلاحیت کو کھولنا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنانا تھا۔ میٹنگ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ملک کی سب سے بڑی دودھ پیدا کرنے والی ریاست ہونے کے باوجود، اتر پردیش کا منظم دودھ پروسیسنگ کا شعبہ اپنی پوری صلاحیت سے دور ہے۔ پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ریاست کی پانچ دودھ تیار کرنے والی کمپنیاں اس وقت 31 اضلاع اور 6493 گرام پنچایتوں میں فعال طور پر کام کر رہی ہیں، جو تقریباً 81.3 لاکھ خواتین کو با اختیار بنا رہی ہیں۔ ان کمپنیوں کا کل کاروبار تقریباً 5277 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ ڈیلوئٹ کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، صرف مائع دودھ کی تجارت کے مقابلے، ویلیو ایڈڈ دودھ کی مصنوعات کسانوں کو نہ صرف زیادہ معاشی فوائد فراہم کر سکتی ہیں بلکہ انہیں ادارہ جاتی استحکام بھی فراہم کر سکتی ہیں۔ پریزنٹیشن میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ نجی کمپنیاں جن کے پورٹ فولیو میں ویلیو ایڈڈ دودھ کی مصنوعات (VADP) شامل ہیں ان کا مجموعی منافع نمایاں طور پر زیادہ ہے، جبکہ صرف دودھ کی تجارت پر مبنی ماڈلز میں نسبتاً کم منافع دیکھا گیا ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ وفاقی ڈھانچہ پروسیسنگ، برانڈنگ، مارکیٹنگ اور مارکیٹ کی توسیع کو مؤثر طریقے سے فروغ دے گا، جس سے کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتیں مل سکیں گی۔ بہت سی ڈیری کمپنیوں نے وفاقی ڈھانچے کی حمایت کی اور اسے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضروری قدم قرار دیا۔ تاہم، کچھ کمپنیوں نے موجودہ نظاموں اور ادارہ جاتی شراکت داری کو مدنظر رکھتے ہوئے مرحلہ وار اور مشاورتی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے دودھ کے معیار کو بہتر بنانے، ملاوٹ کو کنٹرول کرنے اور پروسیسنگ کی صلاحیت بڑھانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو بہتر مارکیٹ رسائی اور معیاری مصنوعات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ منافع کو یقینی بنایا جائے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر، ایس ٹی سی نے کہا کہ اتر پردیش دودھ پیدا کرنے والی وفاقی کمپنی کے قیام کی طرف مضبوطی سے آگے بڑھے گا۔ دلچسپی رکھنے والی دودھ تیار کرنے والی کمپنیاں رضا کارانہ طور پر اس وفاقی ڈھانچے میں شامل ہو سکیں گی، جبکہ دیگر اپنے موجودہ انتظامات کو جاری رکھنے کے لیے آزاد ہوں گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ فیڈرل دودھ پروڈیوسر کمپنی کے قیام کے لیے ایک مضبوط اسٹریٹجک دستاویز اور عملدرآمد کا تفصیلی روڈ میپ تیزی سے تیار کیا جائے۔

صارفین اپنے پڑوسیوں کو شمسی توانائی کر سکیں گے فروخت، پیئر ٹو پیئر سسٹم کی سہولت فراہم کرے گا

لکھنو۔ 10 جون (پی این ایس) شمسی توانائی نے پہلے ہی آپ کے بلوں کو کم کر دیا ہے۔ اگر آپ کے پاس زیادہ شمسی توانائی ہے تو آپ اسے بیچ کر بھی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔ صارفین کے پاس یہ انتخاب ہوگا کہ آیا وہ اپنے پڑوسیوں کو شمسی توانائی فروخت کریں یا کسی دوسرے شخص، تنظیم یا کسی دوسرے شہر میں اسٹیبلشمنٹ کو۔ پاور کارپوریشن، جو فی الحال اضافی شمسی توانائی خریدتی ہے، جلد ہی اس کاروبار میں صارفین کی مدد کرے گی۔ بدلے میں، یہ بیچنے والے اور خریدار سے 21 پیسے فی یونٹ فیس وصول کرے گا، کل 42 پیسے۔ وزارت توانائی کے حکم کی تعمیل میں، P2P (پیئر ٹو پیئر) سسٹم کے ذریعے شمسی توانائی کی فروخت جلد ہی دستیاب ہوگی۔ اس مقصد کے لیے پاور کارپوریشن انڈیا اسمارٹ گرڈ فورم قائم کر رہا ہے۔ مزید برآں، انڈیا انرجی اسٹیک تشکیل دیا گیا ہے۔

مہنگائی کے درمیان، اجولا یوجنا کے قواعد بھی بدلے گئے
اب سبسڈی صرف چار سلنڈروں پر دستیاب

لکھنو۔ 10 جون (پی این ایس) اجولا یوجنا کے اصول میں تبدیلی: مہنگائی کے درمیان، پردھان منتری اجولا یوجنا (PMUY) کے تحت لاکھوں استفادہ کنندگان کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ مرکزی حکومت نے اسکیم کے تحت دستیاب سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد میں کمی کر دی ہے۔ استفادہ کنندگان کو اب پچھلے نو کے مقابلے ہر سال صرف چار سلنڈروں پر سبسڈی ملے گی۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے مطابق، اجولا یوجنا کے مستفید ہونے والوں کو اب صرف پہلی چار ایل پی جی ریفل پر 300 فی سلنڈر کی براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) سبسڈی ملے گی۔ وزارت کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ فائدہ اٹھانے والوں کی اوسط سالانہ گیس کی کھپت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل سکریٹری پروین مل خانوجا کے مطابق، زیادہ تر اجولا خاندان ہر سال اوسطاً چار سلنڈر استعمال کرتے ہیں۔ اس بنیاد پر سبسڈی کی اہلیت میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پردھان منتری اجولا یوجنا مئی 2016 میں شروع کی گئی تھی۔ اس کا مقصد اقتصادی طور پر کمزور خاندانوں کو صاف ایندھن فراہم کرنا تھا۔ ابتدائی طور پر، مستفید ہونے والوں کو سالانہ 12 سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈر فراہم کیے جاتے تھے۔ یہ تعداد بعد میں 9 اور اب صرف 4 رہ گئی ہے۔ حکومت نے مئی 2022 میں اجولا یوجنا کے مستفیدین کے لیے فی سلنڈر 200 کی سبسڈی متعارف کروائی تھی، جسے اکتوبر 2023 میں بڑھا کر 300 کر دیا گیا تھا۔ یہ رقم براہ راست مستفید ہونے والوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ حال ہی میں گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 29 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد دہلی میں 2.14 کلوگرام گھریلو سلنڈر کی قیمت 942 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس صورت حال میں، 300 کی سبسڈی حاصل کرنے کے بعد، اجولا یوجنا کے مستفید ہونے والوں کو پہلے چار سلنڈروں کے لیے فی ریفل 642 ادا کرنا ہوں گے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مرکزی حکومت نے 2022 سے اب تک ایل پی جی سبسڈی پر 000,52 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ دریں اثنا، تیل کی مارکیٹنگ کمپنیاں اب بھی ہر گھریلو سلنڈر پر بھاری نقصان اٹھا رہی ہیں۔ Amid inflation اجولا یوجنا کے اصول میں تبدیلی: مہنگائی کے درمیان، پردھان منتری اجولا یوجنا (PMUY) کے تحت لاکھوں استفادہ کنندگان کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ مرکزی حکومت نے اسکیم کے تحت دستیاب سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد میں کمی کر دی ہے۔ استفادہ کنندگان کو اب پچھلے نو کے مقابلے ہر سال صرف چار سلنڈروں پر سبسڈی ملے گی۔

لکھنؤ میں لاپتہ لڑکیوں پر ہائی کورٹ سخت

لکھنؤ۔ 10 جون (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے راجدھانی لکھنؤ میں نابالغ لڑکیوں کے لاپتہ اور اغوا کے بڑھتے واقعات پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے پولیس کمشنر سے جواب طلب کیا ہے اور ڈی سی پی (ایسٹ) کو زیر التواء مقدمات کا جائزہ لینے اور تین دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ متعلقہ اسٹیشن انچارجز اور تفتیش کاروں کو آئندہ سماعت پر ذاتی طور پر پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ یہ مقدمہ ایک 12 سالہ لڑکی کی گمشدگی سے متعلق ہے جو تقریباً چار ماہ تک لاپتہ رہی۔ اہل خانہ کی شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہ ہونے پر والد نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ عدالتی مداخلت کے بعد پولیس نے لڑکی کو بازیاب کرا کے عدالت میں پیش کیا۔ لڑکی نے اپنے والد کے ساتھ جانے کی خواہش ظاہر کی جس پر عدالت نے اسے والد کے حوالے کر دیا۔

جھانسی کے کسانوں نے چندہ اکٹھا کر کے شروع کی سڑک کی تعمیر

جھانسی۔10 جون (پی این ایس) عوامی نمائندوں کے وعدوں اور انتظامی یقین دہانیوں سے تنگ آ کر کسانوں نے آخر کار وہ کر دکھایا جسے ذمہ دار محکمے برسوں سے کرنے میں ناکام رہے تھے۔ تقریباً 15 سال سے خستہ حال سڑک کی مرمت کے لیے کسانوں نے خود چندہ اکٹھا کیا اور سڑک کی تعمیر شروع کی۔ سمتھر میونسپل کارپوریشن کے کچرے کے ڈھیر سے تقریباً دو کلومیٹر تک پھیلی یہ سڑک علاقے کے درجنوں کسانوں کی لائف لائن سمجھی جاتی ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس سڑک کی خستہ حالی کے حوالے سے حکام اور عوامی نمائندوں کو متعدد یادداشتیں پیش کیں لیکن ہر بار صرف یقین دہانیاں ہی ملی اور کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ آخر کار کسانوں نے سرکاری امداد کا انتظار چھوڑ دیا اور خود بیلچے اٹھا لیے۔ کسان منوج ونرسیا، جتیندر دوبے، دیپک کشواہا، اور دیگر دیہاتیوں نے بتایا کہ تقریباً 25 سال قبل، ریاست سمتھر کے کانگریس پارٹی کے ایم ایل اے راجہ رنجیت سنگھ جودیو نے سڑک پکی کرائی تھی۔ اس کے بعد سے آج تک کوئی بھی سڑک کی دیکھ بھال نہیں کر سکا۔ صورتحال اس قدر گھمبیر ہو گئی کہ بارش کے موسم میں سڑک گڑھوں سے بھر گئی اور کیچڑ کی دلدل میں تبدیل ہو گئی۔

ودیا گرلز جونیئر ہائی اسکول: احکامات کے باوجود نہیں کھل سکا اسکول
فیس کا پھنسا ہے پینچ، ٹھلتے رہے پولیس افسران

لکھنو۔ 10 جون (پی این ایس) حضرت گنج کے نرہی میں واقع 90 سالہ پرانے ودیا گرلز جونیئر ہائی اسکول کی طالبات کو ان کا اسکول واپس مل جائے گا۔ بار بار اس معاملے کو اجاگر کرنے کے بعد، ضلع اسکول انسپکٹر نے پیر کو اے ڈی ایم کورٹ میں ثبوت پیش کیا۔ اس کے بعد اے ڈی ایم نے مخالف پارٹی کے حق میں اپنا سابقہ حکم واپس لے لیا۔ آرڈر کی کاپی ملنے پر اسکول مینیجر سنتوش رستوگی اسے دوبارہ کھولنے کے لیے اسکول گئے۔ اس نے اسی پولیس سے مدد مانگی جس نے پہلے دن اپوزیشن کو قبضہ دلایا تھا، لیکن موقع پر کوئی مدد نہیں ملی۔ پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ جب تک پولیس فیس ادا نہیں کر دی جاتی وہ تالہ نہیں کھول سکتے۔ منیجر نے فیس جمع کرانے کی جگہ پوچھی تو پولیس افسران نے مبہم جوابات دیئے۔ اس دوران جائے وقوعہ پر موجود سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن (شرما گروپ) کے عہدیداروں نے اے ڈی ایم کے حکم اور پولیس کی کارروائیوں پر سنگین سوالات اٹھائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اے ڈی ایم کو قبضے کے لیے پہلا حکم جاری کرنے سے پہلے محکمہ تعلیم کو مطلع کرنا چاہیے تھا۔ استاد رہنماؤں نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب جب اسکول کو دوبارہ کھولنے کا حکم جاری کیا گیا ہے تو وہی پولیس اے ڈی ایم کے حکم کو نظر انداز کر کے قواعد و ضوابط کا حوالہ دے رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ جمعرات کو اے ڈی ایم کورٹ کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس کی موجودگی میں اسکول کو خالی کرایا گیا تھا۔ حضرت گنج کے انسپکٹر وکرم سنگھ نے بتایا کہ پولیس عدالت کے حکم کی تعمیل کر رہی ہے۔ اسکول میں 250 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ طالبات کو قبضے کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے والدین کے ساتھ احتجاجی دھرنا دیا۔ سیکنڈری ٹیچرس یونین کے شرما دھڑے کے علاقائی وزیر ڈاکٹر آر پی مشرا کا کہنا ہے کہ اس پورے عمل میں کہیں نہ کہیں اپوزیشن کو اعلیٰ عدالت سے رجوع کرنے کا موقع دیا گیا۔ چونکہ اے ڈی ایم نے اپوزیشن پارٹی کے حق میں اپنا حکم واپس لے لیا، اس لیے اسکول کو منیجر، اساتذہ اور بچوں کے حوالے کر دیا جانا چاہیے۔

لکھنؤ میں دو نوجوان خواتین کی عصمت دری کی کوشش

لکھنؤ۔ 10 جون (پی این ایس) لکھنؤ میں پولیس بھرتی کا امتحان دینے آئی دو نوجوان خواتین کی عصمت دری کی کوشش کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ جرم کا ارتکاب کرنے والے آٹو ڈرائیور کو واقعہ کے تقریباً 20 گھنٹے بعد پولیس مقابلے میں گرفتار کر لیا گیا۔ جوابی کارروائی میں ملزم کی ٹانگ میں گولی لگی جس کے بعد اسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ پولیس کے مطابق دونوں خواتین لکھیم پور کھیری کے میلانی علاقے کی رہائشی ہیں۔

لکھنؤ: 2026 میں چار تاریخی برسیاں منائی جا رہی ہیں، لکھنؤ میں رام دت چکرادھر: سنگھ کا بنیادی ہدف ایک باکردار اور محب وطن معاشرے کی تعمیر ہے۔

امروہہ میں ناراض شوہر 40 فٹ اونچی پانی کی ٹنکی پر چڑھا

امروہہ۔ 10 جون (پی این ایس) بیوی سے جاری تنازعہ کے سبب امروہہ ضلع کے حسن پور تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں ایک نوجوان 40 فٹ اونچی زیر تعمیر پانی کی ٹنکی پر چڑھ گیا اور ہائی وولٹیج ڈرامہ رچایا، جس سے جائے وقوعہ پر ہنگامہ مچ گیا۔ پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور کئی گھنٹوں کی مشاورت کے بعد نوجوان کو بحفاظت پانی کی ٹینک سے نیچے لایا۔ رامپال کا الزام ہے کہ اس کی بیوی اس کی بے عزتی کرتی ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی پریشانی میں مبتلا ہے۔

جونپور میں طوفان سے دیوار گرگئی، نوجوان کی موت: کاوڑیا گاؤں میں چار بکریاں بھی مرگئیں، درخت بھینس پر گرگیا۔

سیوپیڈا براہ راست سی ایم کے ماتحت، نندی سے کمان واپس

بدعنوانی کا ہدف پورا ہونے کے بعد ہٹا دیا گیا: اکھلیش یادو

لکھنؤ۔ 10 جون (پی این ایس) یوپی حکومت نے ریاست کے ایکسپریس ویز اور بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کے حوالے سے انتظامی تبدیلیاں کی ہیں۔ اترپردیش ایکسپریس ویز انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (UPEDA) کا انتظامی کنٹرول انڈسٹریل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ اب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ماتحت ہے، تمام اہم تجاویز، فائلیں، اور UPEDA سے متعلق فیصلے اب وزیر اعلیٰ کے دفتر کے ذریعے براہ راست سنبھالے جائیں گے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اس تبدیلی پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تمام غیر معیاری ایکسپریس وے بن چکے ہیں اور کرپشن کا ہدف پورا کرلیا گیا ہے تو پھر ہٹانے کا کیا فائدہ؟ سیکرٹریٹ ایڈمنسٹریشن سیکشن-1 (.Adm) کی طرف سے جاری کردہ دفتری میمورنڈم کے مطابق، یہ فیصلہ محکمانہ کام میں تضادات، کام کی تقسیم میں تضادات کو دور کرنے اور فیصلہ سازی کے عمل کو آسان بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ حکم کے مطابق، UPEDA سے متعلق تمام کام فوری اثر سے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سیکشن کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس فیصلے کے بعد صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال گپتا "نندی" کو ایکسپریس وے پراجیکٹس پر انتظامی کنٹرول سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ پہلے، UPDA بجٹ، پروجیکٹ کی منظوری، اور دیگر اہم فائلوں کو صنعتی ترقی کے محکمے کے ذریعے روٹ کیا جاتا تھا، لیکن اب یہ عمل براہ راست وزیر اعلیٰ کی سطح پر ہینڈل کیا جائے گا۔ حکومت کے مطابق، UPDA کا بنیادی کام ایکسپریس وے پراجیکٹس، صنعتی راہداریوں، اور بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو تیار کرنا ہے۔ اس لیے اسے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت رکھنا زیادہ عملی سمجھا گیا ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ اس سے متوازی فیصلہ سازی ختم ہو جائے گی اور بڑے منصوبوں کی منظوری میں تیزی آئے گی۔ سماجوادی پارٹی صدر اکھلیش یادو نے طنزیہ انداز میں تبصرہ کیا، وہ ابھی میعاد سے آدھا رہ گئے ہیں، اگر انہیں اسمبلی انتخابات کے لیے ٹکٹ نہیں ملا تو انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ جب تمام ناقص ایکسپریس وے بن چکے ہیں اور بدعنوانی کا ہدف پورا ہو چکا ہے، تو پھر ہٹانے کا کیا فائدہ؟ میں نے سنا ہے کہ بی جے پی الہ آباد کی تمام سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کو تبدیل کر رہی ہے کیونکہ بی جے پی کا خیال ہے کہ یہ ایم ایل اے اور امیدوار صرف روزی کمانے پر مرکوز تھے، جبکہ لوک سبھا کی سیٹیں کھسک گئیں۔ یہی فارمولہ اترپردیش کی تمام 43 لوک سبھا سیٹوں پر لاگو کیا جا رہا ہے جہاں آل انڈیا الائنس نے کامیابی حاصل کی، ساتھ ہی باقی 9-10 سیٹوں پر بھی جہاں بی جے پی نے ووٹوں سے نہیں بلکہ دھاندلی کے سرٹیفکیٹ سے جیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تقریباً 225 سیٹوں پر امیدوار تبدیل کیے جائیں گے۔ سنا ہے کہ خود بی جے پی کے موجودہ ایم ایل اے بھی الیکشن نہیں لڑنا چاہتے کیونکہ انہیں پی ڈی اے کے خلاف جیتنے کی کوئی امید نہیں ہے۔ بی جے پی کے بنیادی ووٹروں کی تعداد اب ایک چوتھائی سے بھی کم ہے، اس لیے موجودہ بی جے پی ایم ایل اے اپنی کمائی ہارے ہوئے الیکشن پر خرچ نہیں کرنا چاہتے، بلکہ اپنی ساری زندگی کے لیے پیسہ بچانا چاہتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ بی جے پی اس بار ضرور ہارے گی اور کبھی واپس نہیں آئے گی۔ دراصل، موجودہ بی جے پی ایم ایل ایز نے عوام کے غصے کو پڑھا ہے، کیونکہ بی جے پی کی انتہائی بدعنوان، بے ایمانی اور جابرانہ پالیسیوں نے بڑے پیمانے پر عوامی غصے کو جنم دیا ہے، جس میں دن دیہاڑے ڈکیتی، بھتہ خوری، قتل، زمینوں پر قبضے، رشوت ستانی، کمیشن لینے، مہنگائی، بے روزگاری، پی ڈی اے کے خلاف ہونے والے مظالم، سیاسی جماعتوں کے خلاف ہونے والے مظالم، کاغذات کے خلاف کارروائیاں شامل ہیں۔ لیکس، آئین کی بے توقیری، ریزرویشن کے حقوق غصب کرنا، نوجوانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈالنا، اور خواتین کے خلاف جرائم میں بے تحاشہ اضافہ، انتخابی دھوکہ دہی اور عطیات کی چوری۔

پوروانچل کا خطرناک مجرم بھانو پرتاپ سنگھ ایس ٹی ایف انکاؤنٹر میں مارا گیا، اے کے 47 برآمد

ایودھیا۔ 10 جون (پی این ایس) پوروانچل کے سب سے بدنام مجرموں میں سے ایک بھانو پرتاپ سنگھ عرف ببلو ایودھیا میں ایس ٹی ایف کے ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ مجرم، جس پر 2 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ اس کے خلاف قتل، بھتہ خوری اور دیگر سنگین جرائم کے 40 سے زائد مقدمات درج تھے۔ مقابلے کے دوران اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی اور جوابی کارروائی میں زخمی ہوگیا۔ بعدازاں ہسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق گورکھپور کے بیلگھاٹ علاقے میں بکنی پور کے رہنے والے بھانو پرتاپ کے بارے میں اطلاع ملنے کے بعد پریاگ راج ایس ٹی ایف یونٹ نے ایودھیا کے مہاراج گنج تھانہ علاقے میں احمد پور گھاٹ چوراہے کے قریب محاصرہ کرلیا۔ خود کو گھیرے میں دیکھ کر اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔ بھانو پرتاپ کو جوابی کارروائی میں گولی ماردی گئی۔ اس تصادم میں پریاگ راج ایس ٹی ایف یونٹ کے انچارج جے پی رائے اور ایک کانسٹیبل بھی زخمی ہوئے۔ ایس ٹی ایف نے جائے وقوعہ سے ایک اے کے 47 رائفل اور ایک پستول برآمد کیا ہے۔ مختلف اضلاع کی پولیس نے بھانو پرتاپ سنگھ پر کل دو لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس میں اعظم گڑھ پولیس سے ایک لاکھ روپے، امبیڈکر نگر سے 50 ہزار روپے، گورکھپور سے 25 ہزار روپے اور بستی پولیس سے 15 ہزار روپے شامل ہیں۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق اس کے خلاف قتل، بھتہ خوری، غیر قانونی اسلحہ اور دیگر سنگین الزامات کے تحت 40 سے زائد مقدمات درج ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں کافی عرصے سے اس کی تلاش میں تھیں۔ دریں اثنا، ایس ٹی ایف بریلی یونٹ نے اشفاق عرف بھورا عرف ناظم کو دہلی سے گرفتار کیا، ایک ملزم جس پر 50 ہزار روپے کا انعام تھا، جو مراد آباد کے مینٹھر پولیس اسٹیشن میں درج گائے کے ذبیحہ کیس میں مفرور تھا۔ پولیس کے مطابق جنوری 2026 میں ملزم گائے کو ذبح کرنے کے بعد گائے کے گوشت سے بھری کار لے کر دہلی کی طرف جا رہا تھا۔ پولیس کو دیکھ کر وہ گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ اس کی گرفتاری پر انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اشفاق عرف بھورا کا نیٹ ورک دہلی، غازی آباد اور مراد آباد تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے خلاف مختلف تھانوں میں گائے ذبیحہ، جعلسازی اور آرمس ایکٹ سمیت مختلف جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ملزم اپنی غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے چوری کی گاڑیاں استعمال کرتا تھا۔ گرفتاری کے بعد اسے عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔

میرٹھ: ممبئی لے جاکر ماڈل کا جنسی استحصال

میرٹھ۔ 10 جون (پی این ایس) سردھنا تھانہ علاقہ کی ایک ماڈل نے قصبہ کے ہی نوجوان پر شادی کا جھانسہ دے کر 10 برس تک جنسی استحصال کرنے اور پھر مذہب تبدیل کیلئے دباؤ بنانے کا سنگین الزام لگایا ہے۔ متاثرہ نے ایس ایس پی آفس پہنچ کر شکایت درج کرائی اور ملزم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایس ایس پی کی ہدایت پر پولیس نے کیس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ماڈلنگ کرنے والی متاثرہ نے بتایا کہ 2016 میں اس کی ملاقات قصبہ کے ایک نوجوان سے ہوئی تھی۔ نوجوان نے اسے ممبئی میں ماڈلنگ کے بڑے مواقع کا لالچ دیا اور دونوں ممبئی چلے گئے۔ الزام ہے کہ اس دوران ملزم نے شادی کا جھانسہ دے کر تقریباً 10 سال تک اس کا جسمانی اور مالی استحصال کیا۔ جب متاثرہ نے ملزم سے شادی کی بات کی تو اس نے مذہب تبدیل کرنے کا دباؤ بنانے لگا۔ شکایت کے مطابق جب متاثرہ کے والد نے ملزم کی حرکتوں کی مخالفت کی تو اس نے متاثرہ کے ساتھ مار پیٹ کی۔

میٹ کی دکانوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے سے سیکڑوں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوگا: مولانا شہاب رضوی

بریلی۔ 10 جون (پی این ایس) آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے وارانسی میں گوشت اور مچھلی کی دکانوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے مجوزہ فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے سینکڑوں تاجروں اور ہزاروں مزدوروں کے روزگار پر براہ راست منفی اثر پڑے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ اس فیصلے پر از سر نو غور کرے اور تمام متعلقہ فریقوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن حل تلاش کرے۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا رضوی نے کہا کہ وارانسی ضلع انتظامیہ کی جانب سے تقریباً 450 گوشت اور مچھلی فروش تاجروں کو اپنا کاروبار شہر سے باہر منتقل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر دکان سے دو سے چار افراد براہ راست وابستہ ہوتے ہیں، اس طرح یہ فیصلہ صرف دکانداروں ہی نہیں بلکہ ان کے ساتھ کام کرنے والے سیکڑوں مزدوروں اور ان کے خاندانوں کو بھی متاثر کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی دکان کا مقام کسی بڑے مذہبی مقام یا مندر کے بالکل قریب ہے تو مقامی سطح پر مناسب انتظامات کیے جا سکتے ہیں، تاہم پورے شہر سے تمام گوشت اور مچھلی کی دکانوں کو باہر منتقل کرنا ایک ایسا فیصلہ ہے جس کے معاشی اور سماجی اثرات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ روزگار سے محرومی کئی خاندانوں کو مالی مشکلات اور غربت کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ واضح رہے کہ 6 جون کو وارانسی کے ٹاؤن ہال میدان گنج میں میئر اشوک کمار تیواری کی صدارت میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا تھا، جس میں شہر کے اندر قائم گوشت اور مچھلی کی دکانوں کو مرحلہ وار بیرونی علاقوں میں منتقل کرنے کی تجویز منظور کی گئی۔ بعد ازاں میونسپل کمشنر ہمانشو ناگپال نے بتایا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے کے لیے پانچ مقامات کا انتخاب کیا گیا ہے جو شہر کی بیرونی حدود کے قریب واقع ہیں۔ حکام کے مطابق آئندہ دنوں میں شہر کے مختلف علاقوں میں چلنے والی گوشت اور مچھلی کی دکانوں کو رام نگر، سج آباد، گنیش پور، اولیش پور اور شیو پور منتقل کیا جائے گا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد شہری نظم و نسق اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ دریں اثنا مولانا شہاب الدین رضوی نے مہاراشٹر کے اورنگ آباد میں پیش آنے والے ایک مبینہ واقعے پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر بی جے پی کے میڈیا انچارج ساجد یوسف شاہ کے ساتھ ایک ہوٹل میں امتیازی سلوک کیے جانے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق انہیں مبینہ طور پر کشمیری مسلمان ہونے کی وجہ سے کمرہ دینے سے انکار کیا گیا۔ مولانا رضوی نے کہا کہ اگر یہ واقعہ درست ہے تو یہ تشویش کا موضوع ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت محبت، رواداری، ہم آہنگی اور مشترکہ تہذیب کا ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب اور برادریوں کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اصل طاقت اس کی گنگا جمنی تہذیب اور تنوع میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مذہبی اور سماجی اختلافات سے بالاتر ہوکر باہمی احترام، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو فروغ دیں تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور امن کی فضا برقرار رہے۔

سوامی رام بھدراچاریہ نے کہا کہ انہیں اوران کے شاگردکو جان کا خطرہ، جانچ کا مطالبہ

چترکوٹ۔ 10 جون (پی این ایس) آشوتوش برہم چاری کے تلسی پیٹھادھیشور جگد گرو رام بھدراچاریہ مہاراج اور ان کے جانشین جئے مہاراج کے خلاف مبینہ سنگین الزامات کے بعد اب رام بھدراچاریہ کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ جگد گرو رام بھدراچاریہ نے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پی این ایس نیوز وائرل ویڈیو کی تصدیق نہیں کرتی۔ چترکوٹ میں وائرل ویڈیو کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان، تلسی پیٹھادھیشور جگد گرو سوامی رام بھدراچاریہ مہاراج کا ایک ویڈیو بیان بھی پیر کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔

فرخ آباد میں حیران کن واردات: اسکول میں چولہا نہیں جلا، 268 بچوں کو کھلا دیا کھانا

فرخ آباد۔ 10 جون (پی این ایس) ضلع فرخ آباد میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اندر ایک بڑی واردات کا انکشاف ہوا ہے۔ پچھلے سال اسکول کے احاطے میں سیلاب آنے کی وجہ سے مڈ ڈے میل اسکیم کے تحت کھانا نہیں پک سکا تھا۔ تاہم، پیش کیے گئے 268 بچوں کا ڈیٹا پورٹل پر اپ لوڈ کیا گیا تھا۔ شکایت کے بعد کی گئی تحقیقات سے معاملے کی حقیقت سامنے آئی۔ ایم ڈی ایم اسکیم میں گھپلے کی تصدیق اور بروقت حاضری نہ ہونے کے بعد ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر نے سویلین اسکول کمہڑور کے انچارج ہیڈ ماسٹر آشیش کمار کو معطل کر دیا ہے۔ انہیں بلاک ایجوکیشن آفیسر کے دفتر سے اٹیچ کر دیا گیا ہے۔ محمد آباد کے بلاک ایجوکیشن آفیسر کو معاملے کی جانچ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے دفتر سے جاری کردہ ایک خط کے مطابق، بیسک ایجوکیشن آفیسر وشواناتھ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ راجے پور بلاک علاقے میں سمولیان اسکول کمہور کے انچارج ہیڈ ماسٹر آشیش کمار کے خلاف ٹیچر مردول کمار سکسینہ نے شکایت درج کروائی تھی۔ جس میں ایم ڈی ایم گھوٹالے کے الزامات لگائے گئے تھے۔ اس شکایت کی جانچ کے لیے شمش آباد اور نواب گنج کے بلاک ایجوکیشن افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ 8 اپریل 2026 کو کمیٹی کے ارکان نے سکول کا معائنہ کیا اور ریکارڈ کی جانچ کی۔ اسکول میں رجسٹرڈ 263 بچوں میں سے صرف 91 موجود تھے۔ ان کی حاضری رجسٹر میں درج نہیں تھی۔ گزشتہ دنوں حاضری کے رجسٹر میں روزانہ 180 سے 210 طلباء کی حاضری ریکارڈ کی جاتی تھی۔ اسکول میں پانچ باورچی ہیں۔ ان میں سے ایک ہیڈ ماسٹر کے گھر کام کرتا ہے اور صرف دستخط کرنے اسکول آتا ہے۔ 91 بچوں کے لیے 15 لیٹر کے بجائے صرف چار سے پانچ لیٹر دودھ کا آرڈر دیا گیا۔ ہیڈ ماسٹر نے 4 اپریل 2025 کو حاضری رجسٹر میں CL اور ARP امتحانات کو نشان زد کیا، لیکن اندراجات کو کراس آؤٹ کر کے دستخط کر دیے گئے۔

وارانسی بی جے پی میں گروپ بندی، شلاپٹ سے ناراض کونسلر سنجے وشمبری، چھوٹی سیاست کا الزام

وارانسی۔ 10 جون (پی این ایس) پی ایم مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں ایک بار پھر دھڑے بندی سامنے آئی ہے۔ پارٹی کے ایک کونسلر نے سابق وزیر اور جنوبی اسمبلی کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر نیل کانتھ تیواری کے پروگرام پر سوال اٹھائے ہیں۔ اس کا اثر آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی کی حکمت عملی پر پڑ سکتا ہے۔ تاہم کونسلر نے کہا ہے کہ وہ تنظیم سے باہر کوئی فیصلہ نہیں لیں گے۔ تاہم وارانسی میں یہ معاملہ بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ کونسلر کے بیان کا ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔

میٹا الرٹ: میرٹھ پولیس نے صرف 8 منٹ میں بریک اپ سے پریشان نوجوان کی بچائی جان

میرٹھ۔ 10 جون (پی این ایس) ضلع میں میٹا الرٹ کی سرگرمی کی بدولت پولیس نے صرف 8 منٹ کے اندر موقع پر پہنچ کر ایک نوجوان کی جان بچائی۔ 25 سالہ شخص اپنی گرل فرینڈ سے بریک اپ کے بعد افسردہ تھا اور اس نے سوشل میڈیا پر ایک سوسائڈ نوٹ پوسٹ کیا تھا۔ پولیس نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے اس کی جان بچائی۔ ضلع کے سردھنا قصبے کے ایک رہائشی نے ایک بوتل سے سفید مائع پیتے ہوئے اپنی تصویر پوسٹ کی۔ انہوں نے انسٹاگرام پر پوسٹ کرنے کے فوراً بعد ایک ویڈیو کے ساتھ لکھا، اب آپ کو اپنی زندگی میں خوش رہنا چاہیے۔ چند ہی لمحوں میں، پولیس ہیڈکوارٹر، لکھنؤ میں پولیس کے سوشل میڈیا سینٹر کے ڈائریکٹر جنرل کو میٹا کمپنی کی طرف سے ایک ای میل الرٹ موصول ہوا۔ پولیس نے فوری طور پر الرٹ کا نوٹس لیا اور اعلیٰ حکام کو مطلع کیا۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل راجیو کرشنا نے الرٹ پر کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ اس کے بعد، میرٹھ پولیس کو فوری طور پر ہیڈکوارٹر کے سوشل میڈیا سینٹر کے ذریعہ الرٹ میں فراہم کردہ موبائل فون نمبروں کی بنیاد پر متاثرہ کے مقام کی اطلاع دی گئی۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے فراہم کردہ معلومات اور میرٹھ کے سردھنا پولیس اسٹیشن کی طرف سے فراہم کردہ مقام کی بنیاد پر وہ صرف آٹھ منٹ میں نوجوان کے گھر پہنچ گئے۔ نوجوان کے گھر والوں سے معلومات اکٹھی کی گئیں۔ پولیس ٹیم اہل خانہ کے ہمراہ نوجوان کے گھر پہنچی۔ انہوں نے اس کی حالت خراب دیکھی۔ وہ درد سے کراہ رہا تھا، اور اس کے پاس ایک زہریلی چیز والی خالی بوتل پڑی تھی۔ اس کی بگڑتی حالت میں نوجوان قے کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ پولیس اہلکاروں نے اس کے اہل خانہ کی مدد سے اسے فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ علاج کے باعث نوجوان کی جان بچ گئی۔

گورکھپور میں کانسٹیبل بھرتی امتحان: امتحان ہال میں موبائل فون لانے پر امیدوار گرفتار

گورکھپور۔ 10 جون (پی این ایس) گورکھپور میں کانسٹیبل بھرتی کے امتحان میں بیٹھنے والا ایک امیدوار امتحان ہال میں موبائل فون کے ساتھ پکڑا گیا۔ اس کا سینٹر نینا تھاپا اسکول میں تھا۔ امتحان کے دوران جب امیدوار کا رویہ غیر معمولی معلوم ہوا تو امتحان ہال میں تعینات انسپکٹر نے اسے چیک کیا تو اس کے قبضے سے ایک موبائل فون ملا۔ نگران نے فوراً اسے سنٹر کے منتظم کے حوالے کر دیا۔ اب سوال یہ اٹھتے ہیں کہ سخت جانچ کے بعد وہ موبائل فون لے کر امتحان ہال میں کیسے داخل ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق بہار میں نالندہ ضلع کے آستھاوا تھانہ علاقے کے بیلواریا کے رہنے والے رام پرکاش چوہان کانسٹیبل بھرتی کے امتحان میں شرکت کے لیے گورکھپور آئے تھے۔ اس کا امتحانی مرکز نینا تھاپا اسکول میں تھا۔ مکمل جانچ پڑتال کے بعد، رام پرکاش چوہان اپنے زیر جامہ میں چھپا ہوا موبائل فون لے کر امتحان ہال میں داخل ہوا۔ تھوڑی دیر بعد جب انویجیلیٹر نے اسے گھومتے ہوئے دیکھا تو اس نے فوراً چیک کیا۔ اس کے پاس سے موبائل فون برآمد ہوا۔ سینٹر کے منتظم نے امیدوار کے پاس موبائل فون ہونے کی اطلاع ایمس پولیس اسٹیشن کو دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس سے پوچھ گچھ کی اور اسے تھانے لے گئی۔ سنٹر کے منتظم کی شکایت پر پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے موبائل فون قبضے میں لے کر تمام پوائنٹس پر تفتیش شروع کردی ہے۔ ایمس تھانہ انچارج سنتوش اوستھی نے بتایا کہ نینا تھاپا کالج سے فون کے ذریعے اطلاع ملی، وہاں پہنچ کر رام پرکاش چوہان کو موبائل فون سمیت حراست میں لے لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ موبائل فون ان کے زیر جامہ میں ربڑ بینڈ لگا کر رکھا ہوا تھا۔ ملزم کے خلاف ایگزامینیشن ایکٹ کی دفعہ 3/4 اور VNS کی 221، 318 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور اسے جیل بھیج دیا گیا۔

لکھیم پور کھیری کا خطرناک تیندوا محکمہ جنگلات کے پنجرے میں قید، کئی اب بھی آزاد گھوم رہے ہیں

لکھیم پور کھیری۔ 10 جون (پی این ایس) بیلریاں فاریسٹ رینج کے علاقے میں کئی دنوں سے دیہاتیوں کے لیے دہشت کا باعث بنے ہوئے تیندوے کو محکمہ جنگلات کے پنجرے میں قید کرلیا گیا۔ منگل کی صبح بھولن پور گاؤں کے قریب گنے کے کھیت میں تیندوے کو پھنسے دیکھ کر گاؤں والوں نے راحت کی سانس لی۔ تیندوے کے پکڑے جانے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تاہم علاقے میں دوسرے چیتے کی اطلاعات ہیں۔ بیلریاں فاریسٹ رینج کے ھیدوری علاقے کے بھولن پور گاؤں میں کئی دنوں سے ایک تیندوے کو اکثر گھومتے دیکھا گیا تھا۔

جون یا جولائی، IIT کانپور سے نوبستہ تک میٹرو سروس کب شروع ہوگی؟

کانپور۔ 10 جون (پی این ایس) فی الحال، میٹرو سروس IIT کانپور سے کانپور سینٹرل اسٹیشن تک چل رہی ہے۔ تاہم خوش آئند بات یہ ہے کہ میٹرو اب شہر کے جنوبی علاقوں میں چلائے گی۔ میٹرو سینٹرل اسٹیشن سے نوبستہ تک چلے گی۔ صرف فائنل میٹرو ٹیسٹ باقی ہے۔ میٹرو ریل سیفٹی کمشنر اور ان کے افسران کی ٹیم اس ہفتے کانپور کا دورہ کرنے والی ہے۔

جونپور: ڈی ایم نے صفائی ستھرائی، کمیونٹی بیت الخلاء کا جائزہ لیا: انہیں 25 جون تک فعال بنانے کی ہدایت، لاپرواہی پر کی جائے گی کارروائی

جواں دوست

آبنائے ہرمز ایران کیلئے جوہری بم سے بھی زیادہ مؤثر ہتھیار

امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے دوران ہر جانب آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز کی بازگشت رہی۔ 40 روزہ لڑائی کے دوران ایران کے جوہری ہتھیاروں یا اس کی جوہری صلاحیت سے زیادہ اس کی جانب سے آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کو روکنے کا معاملہ زیرِ بحث رہا۔ جنگ کے آغاز پر یہ سمجھا جا رہا تھا کہ ایران کے اہم مقامات اور رہنماں کو نشانہ بنا کر اسے حکومت کی تبدیلی پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ایران نے امریکہ کے خلیجی اتحادیوں پر میزائل اور ڈرون سے حملے کر کے جواب دیا۔ لیکن جیسے جیسے لڑائی میں تیزی آئی، ایران نے خلیج فارس کو عالمی منڈیوں سے ملانے والی تنگ آبی گزرگاہ کے ذریعے سمندری ٹریفک میں خلل ڈالنے کی طرف اپنی توجہ مرکوز کر لی۔ اس اقدام نے جلد ہی امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر بہت زیادہ دبا ڈالا، جو آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل اور گیس کی ترسیل کے بلاتعطل بہا پر انحصار کرتے ہیں۔ ایران کے پاسدارانِ انقلاب کے عہدے داروں نے تسلیم کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرنے سے روایتی لڑائی سے زیادہ سٹریٹجک فائدہ ہوسکتا ہے۔ عالمی توانائی کی رسد میں خلل ڈال کر ایران نے امریکہ کو جنگ سے متعلق اپنی حکمتِ عملی تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ بندی کی شرائط میں امریکہ نے آبنائے ہرمز کو کھولنے اور اس کی سکیورٹی کو ترجیح دی۔ ایران ماضی میں بھی مختلف مواقع پر اس پر حملے کی صورت میں آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی دھمکی دیتا رہا ہے۔ اس سے قبل ایران نے اسے کبھی مکمل طور پر بند نہیں کیا تھا۔ حتیٰ کہ 1988-1980 کی ایران، عراق جنگ کے دوران جب آئل ٹینکرز پر حملہ کیا جاتا تو اس وقت بھی ایران نے اس اہم آبی گزرگاہ کو بند نہیں کیا تھا۔ اب کچھ ایرانی کمانڈر اور حکام آبنائے ہرمز پر کنٹرول کے مستقبل پر بات کر رہے ہیں۔ ایرانی پارلیمنٹ اور اس کے قومی سلامتی کمیشن نے وہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں پر ٹول عائد کرنے کی تجویز کا مسودہ تیار کیا ہے۔ ایک رکن پارلیمان نے تجویز پیش کی ہے کہ ایران ہر تین بیرل تیل کی ترسیل کے لیے ایک ڈالر وصول کر سکتا ہے۔ کامیابی کا تاثر: ایران کے سرکاری میڈیا نے جنگ بندی کو فتح کے طور پر پیش کیا ہے۔ کویت میں ایران کے سفارتخانے کی جانب سے ایران کے سابق سپریم لیڈر کی ایک ویڈیو جاری کی گئی ہے جس کا عنوان ہے کہ جب اللہ کی نصرت آئے گی تو فتح ہوگی۔ اس بیانیے کو ایران کے اندر تقویت مل رہی ہے کہ ایران کو اس جنگ میں کامیابی حاصل ہوئی ہے کہ ملک نے کامیابی کے ساتھ غیر ملکی دبا کا مقابلہ کیا۔ پاسدارانِ انقلاب سے وابستہ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق ایران کے جنگ بندی منصوبے میں پابندیاں ہٹانا، جنگی نقصانات کا معاوضے کی صورت میں ازالہ اور امریکی فوجیوں کا انخلا شامل ہے۔ اعلیٰ ایرانی عہدے داروں نے ان شرائط کی تائید کی ہے، ایران کے نائب صدر نے جنگ بندی کو خامنہ ای نظریے کی فتح قرار دیا، جس میں ایران کے سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کا حوالہ دیا گیا ہے، جو جنگ کے ابتدائی دنوں میں مارے گئے تھے۔ اسی دوران پاسدارانِ انقلاب کے سابق سربراہ اور ایران کے نئے رہنما کے مشیر محسن رضائی کا بیان سامنے آیا، جس میں انھوں نے کہا کہ ایرانی فوج ہائی الرٹ پر ہے اور ہماری انگلیاں ٹریگر پر ہیں۔ کامیابی کے دعوں کے باوجود یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایران کی فوج کو کافی نقصان ہوا ہے اور اس کی معیشت، جو پہلے ہی امریکی پابندیوں کے دبا میں تھی، تیزی سے خراب ہوئی ہے۔ جنگ کے دوران کم از کم 13 افراد کو پھانسی دی گئی، جن میں سے کئی پر جاسوسی کا الزام تھا اور کچھ کو جنوری کے ملک گیر احتجاج کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ یہ کارروائیاں اندرونی اختلاف کے بارے میں اسٹیبلشمنٹ کے اندر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہیں، کیونکہ حکام دوبارہ ملک میں اپنا کنٹرول مزید سخت کرنا چاہتے ہیں۔ امن مذاکرات سے پہلے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا ایک اہم امریکی مطالبہ تھا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس پر ایران کو رضامند کرنا بہت مشکل تھا۔ ایران نے بدھ کو خبردار کیا کہ پاسداران انقلاب کی اجازت کے بغیر وہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا جائے گا۔ وائٹ ہاس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کو ان ناقابلِ قبول رپورٹس سے آگاہ کیا گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ نجی سطح پر سامنے آنے والی رپورٹس اس سے مختلف ہیں۔ ایران کے نائب وزیرِ خارجہ سعید خطیب زادہ نے جمعرات کو بی بی سی کو بتایا کہ ایران آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ گزرگاہ کے لیے تحفظ فراہم کرے گا۔ جوان کے بقول ایران کے ساتھ امریکی جنگ شروع ہونے سے پہلے ہزار سال تک کھلا تھا۔ ساتھ ہی انھوں نے لبنان پر اسرائیل کے حملوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف اسی صورت میں آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولا جائے گا، جب امریکہ اپنی جارحیت ختم کرے گا۔ خطیب زادہ نے کہا کہ ایران بین الاقوامی اصولوں اور قوانین کی پابندی کرے گا۔ تاہم انھوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز بین الاقوامی پانیوں میں نہیں ہے۔ یہ محفوظ راستہ ایران اور عمان کی خیر سگالی پر منحصر ہے۔ آبنائے ہرمز بین الاقوامی سمندری قانون اور اقوامِ متحدہ کے کنونشن ان دی لا آف سی کے تحت چلتی ہے جو سمندری ٹریفک کے لیے محفوظ راستے کو یقینی بناتا ہے۔ خطرناک مثال: تو ایران مستقبل میں آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرنے کے لے مزید کیا کر سکتا ہے؟ ایرانی پارلیمنٹ کی اس حوالے سے تجاویز کے نو نکات ہیں۔ سب سے اہم تجویز یہ ہے کہ دشمنوں کی کشتیاں نہیں گزرنے دیں گے، اس کے ساتھ ایران اسے ایک سروس کے طور پر رکھے گا، یعنی کمپنیوں کو ایرانی کرنسی میں ادائیگی کرنا ہوگی، جس کے پاس ایرانی بینک اکاونٹ ہو اور بحری جہاز میں موجود سامان سے متعلق تفصیلات فراہم کرنا ہوں گی۔

جلد ہی تمہاری باری آئے گی، بس امید قائم رکھو: حمل نہ ٹھہرنے کے مسئلے سے دوچار خواتین سے کون سی باتیں نہیں کرنی چاہییں؟

وکی لیونز تیسری مرتبہ مِس کیرج یعنی حمل کے ضائع ہونے کے اگلے ہی دن اپنی ملازمت پر واپس آ گئیں۔ وہ ایک کمپنی میں بطور ریسپشنسٹ کام کرتی ہیں۔ ملازمت پر واپسی کے بعد ان کے دو مینیجرز نے ایسے تبصرے کیے جو وکی کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھے۔ ان کے دفتر کے یہ دو افراد تھے وکی کے حمل ضائع ہونے کے بارے میں جانتے تھے۔ ایک خاتون مینیجر نے کہا کہ ابتدائی ایام کے دوران وکی کا حمل ضائع ہوا، جبکہ ایک مرد مینیجر نے کہا کہ وہ اب ریسپشنسٹ کے طور پر کام کرنے کے لیے مناسب نظر نہیں آ رہی۔ بیلفاسٹ سے تعلق رکھنے والی 29 سالہ وکی کا کہنا ہے کہ میں صدمے کی حالت میں تھی۔ ان باتوں کو سننے کے بعد انھوں نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ گذشتہ برسوں میں دوستوں اور خاندان والوں نے وکی کو حاملہ ہونے میں مدد دینے کے لیے نیک نیتی پر مبنی کچھ مشورے تو دیے مگر غلط، جیسے کہ جلد ہی تمہاری باری آئے گی، بس امید قائم رکھو، یا ان سے ملتے جلتے دیگر مشورے۔ وکی کہتی ہیں کہ مجھے معلوم ہے کہ وہ سب اپنی طرف سے تسلی دینے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ایک ایسے وقت میں کہ جب آپ خود مشکل سے گزر رہے ہوتے ہیں میں چاہتی ہوں کہ لوگ ایسی باتیں نہ کریں کیونکہ یہ تکلیف دیتی ہیں۔ مانچسٹر کی 33 سالہ کے نے ویمنز آور کے پروگرام گائیڈ ٹو لائف میں بتایا کہ لوگوں کی طرف سی بہت نامناسب باتیں سننے کو ملتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ زیادہ تر غلط تبصرے جان بوجھ کر نہیں کیے جاتے، لیکن پھر بھی وہ بےحسی پر مبنی محسوس ہوتے ہیں۔ کے یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ میرے ایک بہت قریبی شخص نے مجھے آئی وی ایف شروع کرنے سے پہلے بٹھایا اور کہا کہ بہت سی خواتین کا حمل ضائع ہوتا ہے اس لیے تمہیں تیار رہنا چاہیے اور اس بارے میں زیادہ جذباتی نہیں ہونا چاہیے۔ این ایچ ایس کے مطابق تقریباً ہر سات میں سے ایک جوڑے کو حمل ٹھہرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ برطانیہ میں سنہ 2023 کے دوران 000,50 سے زائد مریضوں نے آئی وی ایف کے مراحل سے گزرنے کا فیصلہ کیا، جس میں انڈوں کو لیبارٹری میں ٹریٹ کیا جاتا ہے اور پھر بننے والے ایمبریو کو خاتون کے رحم میں منتقل کیا جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ بانجھ پن کا سامنا کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اس موضوع پر دوستوں، خاندان اور ساتھیوں سے بات کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ گلاسگو کی 26 سالہ کلوی کیونا، جو این ایچ ایس کی آئی وی ایف ویٹنگ لسٹ میں شامل ہیں، کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں یہ ایک حد تک ممنوع موضوع ہے۔ ابتدا میں کلوی اپنے دوستوں اور خاندان کو یہ بتانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی تھیں کہ وہ بانجھ پن کے مسئلے سے گزر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اس میں ایک شرمندگی کا احساس ہوتا ہے، کیونکہ یہ وہ کام ہے جو آپ کے جسم کو کرنا چاہیے، اس لیے آپ خود کو ناکام محسوس کرتے ہیں۔ آپ سے سوال کیا جاتا ہے کہ کیا آپ واقعی خاتون ہیں؟ لندن میں مقیم پاکستانی نژاد برطانوی خاتون آسیہ داود کہتی ہیں کہ کچھ جنوبی ایشیائی کمیونٹیز میں وہ خواتین جو شادی کے فوراً بعد حاملہ نہیں ہوتیں، انھیں بہت سے تبصروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آسیہ کہتی ہیں کہ آپ سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کیا آپ واقعی خاتون ہیں؟ ان کا مزید کہنا ہے کہ رشتہ دار اکثر خاتون یا بیوی کو موردِ الزام ٹھہرا دیتے ہیں کہ وہ اپنے کیریئر پر زیادہ توجہ دے رہی ہے یا اس نے کم عمری میں شادی نہیں کی۔ جب آسیہ کو حاملہ ہونے میں مشکلات پیش آ رہی تھیں، تو وہ دوستوں اور خاندان سے دور ہو گئیں کیونکہ وہ مسلسل ناپسندیدہ قسم کے تبصروں سے تنگ آ چکی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں باہر نہیں جاتی تھی، میری کوئی سماجی زندگی نہیں تھی۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ مدد مانگنا ممنوع سمجھا جاتا ہے اور اسے کمزوری کی علامت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی کالج لندن میں تولیدی سائنس کی پروفیسر جوائس ہارپر کہتی ہیں کہ اپنے تجربات کے بارے میں لوگوں سے بات کرنا اہم ہے کیونکہ بانجھ پن اور اس کے علاج کا جذبات پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ انھوں نے ویمنز آور کو بتایا کہ خود علاج ایک جذباتی اتار چڑھاؤ سے بھرا سفر ہوتا ہے اور پھر وہ دن جب آپ کو ماہواری آتی ہے یا جب آپ کا ایمبریو ٹرانسفر ہوتا ہے، ایسے بہت سے مواقع آتے ہیں جب یہ واقعی بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ خواتین کی رہنمائی کرنے والی کلینیکل ماہرِ نفسیات ڈاکٹر میری پرنس کہتی ہیں کہ جن لوگوں سے آپ اپنے دل کی بات کرتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ آپ کے خاندان یا وہی دوست ہوں جن سے آپ عموماً باتیں شیئر کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ ممکن ہے کہ آپ کی آئی وی ایف سپورٹ ٹیم ان لوگوں سے مختلف ہو جو عام طور پر آپ کی مدد کرتے ہیں۔ پرنس کے مطابق برطانیہ کے کلینکس میں اولاد پیدا کرنے سے متعلق ہونے والے علاج سے گزرنے والے افراد کو کانسلرز تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور وہ سب کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ بی بی سی نیوز سے بات کرنے والی خواتین کا کہنا ہے کہ دوستوں اور خاندان والوں کو چاہیے کہ وہ بانجھ پن کا سامنا کرنے والے فرد سے پوچھیں کہ انھیں کس قسم کی مدد درکار ہے کیونکہ یہ ہر شخص کے لیے مختلف ہوسکتی ہے۔ کلوی کہتی ہیں کہ بے ساختہ حال احوال پوچھنا، اپائنٹمنٹس کی تاریخیں یاد رکھنا اور علاج کے بارے میں خود معلومات حاصل کرنا اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ اس شخص کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ دوستوں اور خاندان کی جانب سے حاصل ہونے والا شاندار تعاون: جنوبی ویلز کی 29 سالہ ایلینا موریس کہتی ہیں کہ انھیں اپنے حمل کے ٹھہرنے کے عمل کے دوران دوستوں اور خاندان کی طرف سے شاندار حمایت اور تعاون ملا۔ مس کیرج کے بعد جو لوگ ایلینا سے ملنے آئے وہ ان کے لیے کھانا اور پھول لائے۔ انھیں اور ان کے شوہر کو ریستوران کے واچرز دیے گئے تاکہ وہ کچھ وقت کے لیے سکون حاصل کر سکیں۔ ان کے والدین اور شوہر نے مدرز ڈے پر بھی انھیں پھول دیے۔ لیکن اس طرح کے بڑے اقدامات ہی نہیں بلکہ ایلینا کہتی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بہت معنی رکھتی ہیں، جیسا کہ لوگوں کا انھیں یہ کہنا کہ وہ ان کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ یہ جان کر اچھا لگتا ہے کہ آپ کو بھلایا نہیں گیا۔ جب کسی دوست یا رشتہ دار کو حمل ٹھہر جاتا ہے تو یہ بانجھ پن کا سامنا کرنے والے شخص کے لیے ایک شدید جذباتی وقت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر پرنس کہتی ہیں کہ انھوں نے ایسے لوگوں سے بات کی ہے جو اپنے قریبی افراد کی حمل کی خبروں پر شدید پریشانی محسوس کرتے ہیں۔ ایلینا نے اپنے دوستوں اور خاندان کی دیگر خواتین سے یہ کہہ رکھا ہے کہ وہ اپنے حملے کے ٹھہر جانے سے متعلق خبر انھیں ٹیکسٹ میسج کے ذریعے دیں، تاکہ انھیں سمجھنے میں آسانی ہو اور وہ جب تیار ہوں تب جواب دے سکے۔ وہ کہتی ہیں کہ سامنے بیٹھ کر بتانے سے بعض لوگوں کو ایسا محسوس ہوسکتا ہے کہ انھیں بہت زیادہ خوشی کا اظہار کرنا ہے جبکہ حقیقت میں اس لمحے آپ صرف رونا چاہتے ہیں۔ جب کلوی کی ایک قریبی دوست حاملہ ہوئیں تو انھوں نے اپنی تمام دوستوں کو انفرادی طور پر میسج کر کے یہ اچھی خبر سنائی۔ کلوی کہتی ہیں کہ مجھے یہ بالکل پسند نہیں کہ لوگ مجھے اس لیے نہ بتائیں کہ وہ سمجھتے ہیں میں اداس ہو جاں گی۔ آسیہ کہتی ہیں کہ نوجوان لوگ بانجھ پن اور مس کیرج یا حمل کے ضائع ہونے سے جڑی سماجی بدنامی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ لوگوں کو اپنے تجربات شیئر کرنے کی ترغیب دینے کے لیے انھوں نے گذشتہ سال پہلی جنوبی ایشیائی بیبی لاس اویئرنیس ویک کا آغاز کیا، جس میں خواتین اور فلاحی اداروں کے کارکنان کی گفتگو شامل تھی۔ ایلینا کہتی ہیں کہ اپنے بانجھ پن کے تجربے کے بارے میں دوستوں اور خاندان سے بات راحت کا باعث بنی۔ وہ کہتی ہیں کہ جب لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ آپ کس مشکل وقت سے گزر رہے ہیں، تو وہ غیر ارادی طور پر ایسی باتیں یا کام کر سکتے ہیں جو آپ کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ہم واقعی خوش ہیں کہ ہم نے کھل کر بات کی اور ہم اسے بدلنا نہیں چاہیں گے۔

کم جونگ ان اپنی والدہ کا نام کیوں نہیں لیتے؟ اس کے پیچھے آخر کیا راز چھپا ہے؟

پھیانگ یانگ (پی ایس آئی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کے گرد چھائے بے شمار رازوں میں، ان کی والدہ کے بارے میں رازداری خاص طور پر نمایاں ہے۔ اقتدار میں اپنے 15 برس کے دوران کم نے ایک بار بھی عوامی طور پر ان کا نام نہیں لیا۔ موروثی آمریت کی قانونی حیثیت ماؤنٹ پیکٹو کی نسل سے جڑی ہے، یہ نام کوریائی جزیرہ نما کے بلند ترین پہاڑ سے لیا گیا ہے، جسے کوریائی عوام کی افسانوی جائے پیدائش سمجھا جاتا ہے اور یہی وہ مقام بھی ہے جہاں بانی رہنما کم اِل سنگ نے جاپانی نوآبادیاتی طاقت کے خلاف گوریلا سرگرمیاں کیں۔ حکمران خاندان کی دونوں سابق ماں کانگ پان سوک، جو ملک کے بانی کم اِل سنگ کی والدہ تھیں، اور کم جونگ سوک، جو کم جونگ اِل کی والدہ تھیں، دونوں کو کوریا کی ماں کے طور پر تعظیم دی گئی۔ اس کے برعکس، کو یونگ ہوئی ایک نسبتاً گمنام شخصیت ہیں جن کے نام پر کچھ نہیں رکھا گیا۔ کو یونگ ہوئی کے بارے میں یہ خاموشی ممکن ہے ان کی سماجی حیثیت کو مشکوک سمجھے جانے اور ساتھی (مِسٹریس) ہونے کی بنا پر ہو، جنھیں تجزیہ کاروں کے مطابق حکومت کے لیے خطرہ سمجھا جا سکتا ہے۔ سوانح نگاروں کے مطابق کو کی پیدائش 1952 میں جاپان کے شہر اوساکا میں ہوئی، ان کے والدین بنیادی طور پر جنوبی کوریا کے جزیرہ جیجو سے تعلق رکھتے تھے، جسے دشمن علاقہ سمجھا جاتا تھا۔ جاپان میں قیام کے باعث کو کا خاندان زائنچی کوریئنز کہلاتا تھا، یہ وہ تارکینِ وطن تھے جو 1910 سے 1945 تک جاپانی نوآبادیاتی دور میں وہاں گئے تھے۔ شمالی کوریا واپس آنے والوں کو ابتدا میں رشک کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا کیونکہ وہ سرمایہ دار ہمسائے سے نقدی، کپڑے اور گھریلو اشیا لاتے تھے۔ تاہم، انھیں جائیپو کہہ کر پکارا جاتا، جو ایک توہین آمیز اصطلاح تھی اور انھیں بیرونی، خطرناک نظریات سے متاثر سمجھا جاتا تھا۔ شمالی کوریا کے سخت سماجی درجہ بندی کے نظام سونگ بن میں زائنچی کوریئنز کو مرکزی اور دشمن طبقوں کے درمیان غیر مستحکم طبقے میں رکھا جاتا ہے۔ ان پر ریاست کی کڑی نظر ہوتی ہے اور انھیں اکثر اچھی جامعات یا بہتر ملازمتوں تک رسائی نہیں دی جاتی۔ شمالی کوریا ایک گہرا درجہ بند معاشرہ ہے، جسے بعض تجزیہ کار ذات پات کے نظام سے مشابہ قرار دیتے ہیں۔ ڈونگ یانگ یونیورسٹی کے ڈاکٹر جینگ ینگ تے کے مطابق یہ تعلق کی بنیاد پر جرم ٹھہرانے کا نظام بھی ہے، اور شہریوں کو اس بات پر سزا دی جاتی ہے کہ ان کے خاندان کے افراد کیا کرتے ہیں۔ جب کو تقریباً 10 برس کی تھیں، ان کا خاندان شمالی کوریا منتقل ہو گیا۔ ان کا خاندان ان تقریباً 93000 افراد میں شامل تھا جو 1959 اور 1984 کے درمیان زمین پر جنت مہم کے تحت جاپان سے آئے تھے، ایک ایسا منصوبہ جس میں مفت صحت، تعلیم اور روزگار کی نوید دی گئی تھی۔ تاہم کو کے لیے حالات مختلف رہے، کیونکہ انھوں نے اپنے ساتھی زائنچی کوریئنز کے مقابلے میں غربت اور مشکلات سے نکل کر اس وقت کے رہنما کم جونگ اِل کی توجہ حاصل کر لی۔ اگرچہ کم نے کبھی اپنی بیوی یا ساتھی کو عوامی طور پر سامنے نہیں لایا، شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس وقت کم یونگ سوک سے شادی شدہ تھے، جو ایک اعلیٰ فوجی افسر کی بیٹی تھیں اور یہ شادی ان کے والد نے طے کی تھی۔ کو، جو اعلیٰ سطح کے منسودے آرٹ ٹروپ کی رکن تھیں، کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انھوں نے اپنی فطری خوبصورتی اور رقص کی مہارت کی وجہ سے کم جونگ اِل کو متاثر کیا۔ جاپانی رپورٹر یوجی گومی جنھوں نے 2025 میں کو پر ایک کتاب شائع کی، ان کے مطابق کو، جو اشرافیہ کے منسودے آرٹ ٹروپ کی رکن تھیں، کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انھوں نے اپنی فطری خوبصورتی اور رقص کی مہارت کی وجہ سے کم جونگ اِل کی توجہ حاصل کی۔ اور اگرچہ انھوں نے کبھی سپریم لیڈر سے شادی نہیں کی، اور ان کے تعلق کو ریاستی نظام نے تسلیم نہیں کیا، تاہم کو نے وہ زندگی گزارنے میں کامیابی حاصل کی جسے گومی سنڈریلا جیسی زندگی قرار دیتے ہیں۔ کم جونگ اِل پہلے ہی اپنی اہلیہ کم ینگ سوک کے ساتھ شادی شدہ تھے، جو ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار کی بیٹی تھیں۔ ان کا انتخاب کم اِل سنگ نے خود کیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق کم کو کو سے گہری محبت ہو گئی تھی، جو بعد میں ملک کی سیاست میں دلچسپی لینے لگیں۔ تاہم، ان کی سرکاری بیوی دارالحکومت پیانگ یانگ میں مقیم تھیں، جبکہ کو اور ان کے تین بچوں کو ساحلی شہر وانسان میں 210 کلومیٹر (130 میل) دور رکھا گیا۔ ناردرن ریسرچ ایسوسی ایشن کے کم ہیونگ سو کہتے ہیں، کم جونگ ان سرکاری بیوی کے بیٹے نہیں ہیں۔ وہ بنیادی طور پر کو یونگ ہوئی کے ناجائز بیٹے ہیں۔ حکومتی خاندان پیکٹو کو مقدس سمجھا جاتا ہے، اس لیے یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ رہنما کسی جے پو کے بیٹے ہوں۔ شادی سے باہر پیدا ہونے والے بچوں کو شمالی کوریا میں شدید سماجی بدنامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو اپنی کمیونسٹ جھلک کے باوجود قدیم عقائد سے گہرائی سے جڑا ہوا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، والدین کی اطاعت اور وفاداری جیسے تصورات کو عوام کی ذہن سازی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ گومی ایک اور وجہ بیان کرتے ہیں کہ کم جونگ ان دارالحکومت سے دور کیوں پلے بڑھے۔ اس وقت وانسان اور جاپان کے درمیان ایک فیری چلتی تھی، جس سے کو کے لیے جہاز سے آنے والوں سے ملنا اور جاپانی اشیا حاصل کرنا آسان ہو جاتا تھا۔ وہ کہتے ہیں، کو کو جاپان میں اپنا گھر بہت یاد آتا تھا اور انھوں نے اپنے بچوں کو جاپانی زبان سکھائی۔ کینجی فوجیموتو، جو 1988 سے 2001 تک کم جونگ اِل کے لیے سوشی شیف رہے، نے اپنی کتاب میں لکھا کہ کم جونگ ان جاپانی گانے اچھے گاتے تھے اور جاپان کی ترقی یافتہ معیشت سے متاثر تھے۔ جاپانی میڈیا کے مطابق کم جونگ ان اپنے بڑے بھائی کے ساتھ ٹوکیو ڈزنی لینڈ بھی گئے تھے۔ گومی کے مطابق کو نے اپنے سیکریٹری کے ساتھ الگ الگ جاپان کے سفر بھی کیے۔ ریو ہیون وو، جو شمالی کوریا کے ایک جلاوطن سفارت کار ہیں، اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ کو یونگ ہوئی کو کبھی بھی کم اِل سنگ نے بہو کے طور پر تسلیم نہیں کیا۔ سیجونگ انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر چیونگ سیونگ چانگ کے مطابق اگر کو کو کم اِل سنگ کی منظوری حاصل ہو جاتی تو کم اِل سنگ اور ان کے پوتے جونگ ان کی تصاویر بڑے پیمانے پر پھیلائی جاتیں۔ مگر ایسا نہ ہونے کے باوجود، کو نے کم جونگ اِل کا اعتماد حاصل کر لیا اور عملاً ملک کی فرسٹ لیڈی کا کردار ادا کیا، اپنے شوہر کے ساتھ فوجی معائنوں پر جاتیں اور ان کے قریبی حلقے سے تعلقات بناتیں۔ فوجیموتو کے مطابق کم جونگ اِل پالیسی فیصلوں سے پہلے ان کی رائے بھی لیتے تھے۔ 2011 میں کم جونگ اِل کی وفات کے بعد بنائی گئی ایک سرکاری دستاویزی فلم میں کو کو ان کے ساتھ دوروں پر دکھایا گیا، تاہم اس میں کبھی ان کا نام یا سونگ بن ظاہر نہیں کیا گیا۔ یہ فلم عوامی طور پر جاری نہیں کی گئی بلکہ جون 2012 میں صرف سینئر پارٹی اہلکاروں کو دکھائی گئی، بعد میں یہ خفیہ طور پر عام لوگوں تک پہنچ گئی۔ ڈاکٹر چیونگ کے مطابق جیسے جیسے یہ پھیلی۔۔۔ لوگوں کا تجسس بڑھ گیا، لہٰذا حکومت نے فوراً اسے واپس لے لیا۔ تو پھر ایک مسٹریس کے دوسرے بیٹے یعنی کم جونگ اِل کے سب سے چھوٹے بیٹے نے اقتدار کیسے سنبھالا؟ بہت سے سوانح نگاروں کا خیال ہے کہ کو نے فعال طور پر کم جونگ ان کو جانشینی کے لیے تیار کیا۔ انا فیلڈ اپنی کتاب میں لکھتی ہیں کہ ان کی بہن نے انھیں بتایا کہ اسے اگلا رہنما بننا ہوگا ورنہ خاندان خطرے میں ہوگا۔ کم جونگ اِل کے بڑے بیٹے کم جونگ نام ابتدائی طور پر اس لیے نظرانداز ہو گئے کیونکہ وہ موروثی جانشینی کے ناقد تھے اور اصلاحات کے حامی تھے۔ وہ فرانسیسی اور انگریزی میں ماہر تھے اور غیر ملکی تعلیم اور کیسینوز کے بار بار دوروں اور پرتعیش طرزِ زندگی کے باعث ایک رنگین مزاج شخصیت کے طور پر بھی جانے جاتے تھے۔ جونگ نام کی شمالی کوریا واپسی کے بعد بھی یہ افواہیں جاری رہیں کہ کو یونگ ہوئی اپنے بچوں کو جانشینی کے لیے تیار کر رہی ہیں۔ تاہم، سابق سفارت کار ریو کی ایک کتاب کے مطابق ان کے بڑے بیٹے جونگ چل کو منشیات کی شدید لت کے باعث جانشینی کے لیے مسترد کر دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ جونگ چل ایک بار علی الصبح ان کے دروازے پر آئے اور افیون کا مطالبہ کیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق کم جونگ ان اپنے والد کے پسندیدہ بن گئے کیونکہ ان میں قیادت کی صلاحیت اور مسابقتی مزاج تھا۔ کو کی بہن اور بہنوئی کو سوئٹزرلینڈ میں تعلیم کے دوران کم جونگ ان اور ان کے بھائی کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی۔ لیکن یہ جوڑا 1998 میں امریکہ فرار ہو گیا، جب کو میں چھاتی کے سرطان کی تشخیص ہوئی۔ 2016 کے ایک واشنگٹن پوسٹ کے مضمون، جس میں ان کا انٹرویو کیا گیا تھا، کے مطابق انھیں خدشہ تھا کہ انھیں زیادہ دیر تک ریاستی نظام کے لیے ضروری نہیں سمجھا جائے گا۔ اگرچہ کم جونگ ان بالآخر جانشین بن گئے، لیکن ان کے خدشات کسی حد تک درست ثابت ہوئے۔ اقتدار سنبھالنے کے بعد ان کے ایک چچا کو سزائے موت دی گئی جبکہ جونگ نام کو ملائیشیا میں قتل کر دیا گیا۔ کو کی موت کم جونگ اِل سے پہلے ہوئی، مگر پیریس کے ایک ہسپتال میں ان کی وفات کا شمالی کوریا کے سرکاری میڈیا میں ذکر نہیں کیا گیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق کم جونگ ان کے خفیہ خاندانی پس منظر کی وجہ سے ان کی سالگرہ کو قومی تعطیل قرار نہیں دیا گیا، جیسا کہ ان کے دادا اور والد کے ساتھ ہوا۔ ان کی پیدائش پر توجہ دینے سے ان کی والدہ کے بارے میں سوالات اٹھ سکتے ہیں اور یہ بھی کہ انھیں پیانگ یانگ سے باہر کیوں پالا گیا۔ ایک محقق کے مطابق حقیقت سامنے آنے سے شکوک جنگل کی آگ کی طرح پھیل سکتے ہیں۔ اگرچہ وہ شمالی کوریا کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز ہیں، مگر سونگ بن کے لحاظ سے ان کا مقام نسبتاً کم سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ ان کے تعلقات زائنچی کوریئنز اور منحرف افراد سے جڑے ہیں۔ ڈاکٹر چیونگ کے مطابق کم جونگ ان کی خاندانی رازداری کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ انھوں نے اقتدار کے آغاز میں اپنی اہلیہ ری سول جو کو عوام کے سامنے پیش کیا اور اب بظاہر اپنی بیٹی جوائے کو مستقبل کے جانشین کے طور پر تیار کر رہے ہیں۔ جنوبی کوریا کی انٹیلیجنس سروس کے مطابق ایک باوقار ثقافتی گروپ کی سابق گلوکارہ، ری کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ پیانگ یانگ کے ایک اعلیٰ متوسط طبقے کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ بعض رپورٹس کے مطابق ان کے والد ایک یونیورسٹی کے پروفیسر تھے۔ انھیں ریاست کی جانب سے چین میں کلاسیکی گائیکی کی تعلیم کے لیے بھیجا گیا جو اچھے سونگ بن کی علامت ہے۔ لیکن کیا کم جونگ ان کبھی اپنی والدہ کے پس منظر کو ظاہر کریں گے؟ یہ کام شاید شمالی کوریا کی پروپیگنڈا مشینری کے لیے بھی ایک چیلنج ہوگا۔

ورلڈ کپ ٹرافی کا معمہ جو 1983 میں چوری ہوئی...اور آج تک نہ مل سکی!

برازیلیہ۔ 10/جون۔ سال 1970 میں میکسیکو نے فٹ بال ورلڈ کپ کے 9 ویں ایڈیشن کی میزبانی کی، جو 31 مئی سے 21 جون تک جاری رہا۔ اس ٹورنامنٹ میں 16 ٹیموں نے حصہ لیا اور اسٹیڈیموں میں تقریباً 16 لاکھ شائقین نے میچ دیکھے۔ برازیل کی فتح کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں پیلے (Pel) کو بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ ملا، جبکہ جرمنی کے گیرڈ مولر (Gerd M11er) بہترین گول اسکورر رہے۔ اس ورلڈ کپ میں برازیل کے پاس تاریخ کی بہترین سمجھی جانے والی ٹیم تھی۔ پیلے کے علاوہ اس ٹیم میں ریوولینو (Rivellino)، جارزینیو (Jairzinho)، گیرسن (Grson)، ٹوسٹا (Tosto) اور زی ماریا (Z Maria) جیسے عظیم نام شامل تھے۔ برازیل نے شان دار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے تمام حریفوں کو شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں پیرو اور سیمی فائنل میں مغربی جرمنی کو ہرا کر فائنل میں اٹلی کا مقابلہ کیا۔ فائنل میں برازیل نے اٹلی کو 1-4 سے شکست دی جو اس وقت دنیا کی مضبوط ترین ٹیموں میں سے ایک تھی اور 1968 میں یورپی کپ جیت چکی تھی۔ فائنل میں برازیل کے گول پیلے، جارزینیو، گیرسن اور کارلوس البرٹو نے کیے۔ اس طرح سامبا ٹیم نے تیسری بار عالمی ٹائٹل جیتا اور میکسیکو کے ازٹیکا اسٹیڈیم میں پرانی ورلڈ کپ ٹرافی جسے جول ریمیٹ کپ (JulesRimet) کہا جاتا تھا...اپنے نام کی۔ تیرہ سال بعد 19 دسمبر 1983 کو برازیلی عوام اس وقت صدمے سے دوچار ہوئے جب انھیں معلوم ہوا کہ ورلڈ کپ کی وہ تاریخی ٹرافی برازیلین فٹ بال فیڈریشن کے خزانے سے پراسرار طور پر چوری ہو گئی ہے۔ 1966 کی چوری شدہ ٹرافی کے برعکس، 1970 کی یہ ٹرافی کبھی نہیں ملی اور آج تک اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ شک کی انگلیاں اتلیٹیکو مینیورو کلب کے ایجنٹ سرجیو پریرا آئرس پر اٹھیں جو سرجیو پیرالٹا کے نام سے معروف تھا۔ اس سازش کے ماسٹر مائنڈ نے ایک سابق پولیس اہل کار فرانسسکو رویرا اور ایک ڈیکوریٹر خوسے لوئیس ویرا کی مدد لی۔ وقوعہ کے دن ان دونوں نے گارڈ کو بے بس کر کے ورلڈ کپ ٹرافی اور دیگر انعامات چوری کر لیے۔ تفتیش کے دوران تالا توڑنے کے ماہر انتونیو سیٹا نے انکشاف کیا کہ سرجیو پیرالٹا نے اسے بھی اس واردات میں شامل ہونے کی پیشکش کی تھی، لیکن اس نے وطن پرستی اور اپنے بھائی کی یاد میں جو 1970 کے ورلڈ کپ فائنل والے دن ہی انتقال کر گیا تھا، اس پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا۔ برازیلی حکام نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ اسی دوران تفتیش کاروں کو ارجنٹائن کے سونے کے تاجر ہوان کارلوس ہرنانڈیز پر بھی شبہ ہوا کہ اس نے ٹرافی کو پگھلا کر سونے کی اینٹیں بنا دی ہیں۔ تاہم اس کے سونے کے ذخائر کی جانچ کے بعد وہاں ورلڈ کپ ٹرافی میں استعمال ہونے والے سونے کا کوئی سراغ نہیں ملا، جس کے بعد اس کے خلاف تحقیقات ختم کر دی گئیں۔ بعد ازاں برازیلی حکام نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ٹرافی بلیک مارکیٹ میں فروخت کر دی گئی ہوگی۔ سال 1984 میں برازیل نے کھوئی ہوئی ٹرافی کی ایک ہو بہو نقل حاصل کی۔ فیصلہ آنے کے قریب ہی تینوں بنیادی ملزمان عدالت سے فرار ہو گئے۔ 1989 میں فرانسسکو رویرا کو ایک شراب خانے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، جبکہ خوسے لوئیس ویرا کو گرفتار کر لیا گیا اور اسے جیل بھیجا گیا جہاں سے وہ 1998 میں رہا ہوا۔ ماسٹر مائنڈ سرجیو پیرالٹا کو بھی دوبارہ گرفتار کیا گیا، جس نے کئی سال قید کاٹی اور 1998 میں رہائی کے بعد 2003 میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔

نیویارک میں باسکٹ بال میچ کے دوران ٹرمپ کو منفی عوامی ردعمل کا سامنا

نیویارک۔ 10/جون۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نیویارک میں منعقد ہونے والے امریکی باسکٹ بال لیگ (این بی اے) کے فائنلز کے تیسرے میچ کے دوران تماشائیوں کی جانب سے ہوٹنگ اور ناپسندیدگی کے نعروں کی صورت میں شدید عوامی ردعمل کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ ردِعمل اس وقت دیکھنے میں آیا، جب پیر کی شام نیویارک نِکس اور سان انتونیو اسپرس کے درمیان میچ شروع ہونے سے قبل قومی ترانے کے دوران ٹرمپ کی تصویر مختصر وقت کے لیے اسٹیڈیم کی بڑی اسکرین پر دکھائی گئی۔ تصویر نمودار ہوتے ہی بعض تماشائیوں نے ہوٹنگ شروع کر دی۔ 79 سالہ ٹرمپ نیویارک نِکس

ان پانچ بلے بازوں نے سب سے زیادہ رنز بنائے
ایک بھی ہندوستانی کھلاڑی شامل نہیں ھے

نئی دہلی۔ 10/جون۔ خاتون کا ٹی 20 ورلڈ کپ 122026 جون سے شروع ہو رہا ہے۔ فائنل 5 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ یہ خواتین کے ورلڈ کپ کا 10 واں ایڈیشن ہے۔ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں مسلسل تبدیلیاں آ رہی ہیں اور انگلینڈ میں ہونے والے اس ورلڈ کپ میں بلے بازوں کا غلبہ دیکھنے کا امکان ہے۔ آئیے جانتے ہیں کہ خواتین ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ کن پانچ بلے بازوں کے پاس ہے۔ ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ نیوزی لینڈ کی طاقتور بلے باز سوزی بیٹس کے پاس ہے۔ 2009 سے 2024 کے درمیان کھیلے گئے 42 ٹی 20 ورلڈ کپ میچوں کی 42 اننگز میں انہوں نے 8 نصف سنچریوں کی مدد سے 216,1 رنز بنائے ہیں۔ بیٹس کے پاس 2026 کے ورلڈ کپ میں اپنے ریکارڈ کو مزید بہتر کرنے کا موقع ہے، جو اس کے بین الاقوامی کیریئر کے اختتام پر ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کی سارہ ٹیلر دوسرے نمبر پر ہیں۔ 2009 اور 2024 کے درمیان، اس نے 35 میچوں کی 35 اننگز میں 014,1 رنز بنائے ہیں، جس میں 6 نصف سنچریاں بھی شامل ہیں۔ آسٹریلیا کی الیسا ہیلی تیسرے نمبر پر ہیں۔ 2010 اور 2024 کے درمیان، اس نے 42 میچوں کی 39 اننگز میں 7 نصف سنچریوں کے ساتھ 008,1 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی میگ لیننگ سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں چوتھے نمبر پر ہیں۔ 2012 اور 2023 کے درمیان، انہوں نے 35 میچوں کی 32 اننگز میں 1 سنچری اور 4 نصف سنچریوں کے ساتھ 992 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی سوفی ڈیوائن نے 2009 سے 2024 کے درمیان 38 میچوں کی 37 اننگز میں 4 نصف سنچریوں کی مدد سے 785 رنز بنائے ہیں جس سے وہ پانچویں کامیاب ترین بلے باز ہیں۔ ٹاپ 10 میں صرف ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور ہیں۔ ہرمن نے 2009 سے 2024 کے درمیان 39 میچوں کی 33 اننگز میں 1 سنچری اور 4 نصف سنچریوں کے ساتھ 726 رنز بنائے ہیں۔ وہ دسویں نمبر پر ہے۔ اس کے پاس آئندہ ورلڈ کپ میں مضبوط کارکردگی کے ساتھ ٹاپ 3 یا ٹاپ 5 میں جگہ بنانے کا موقع ہے۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف وارم اپ میچ جیت کر ہندوستان نے مہم کا آغاز کر دیا

کارڈف۔ 10/جون۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کے باقاعدہ آغاز سے قبل کھیلے گئے وارم اپ (ایڈوانس) میچ میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کو 26 رنز سے شکست دے دی ہے۔ ہندوستان کی اس فتح میں اہم کردار بھارتی پھولمالی نے نبھایا جنہوں نے ناٹ آؤٹ 56 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی، جس کے بعد شریانکا پاٹل (4 وکٹیں) اور رادھا یادو (3 وکٹیں) کی جادوئی بالنگ نے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن اپ کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ ہندوستان کی جانب سے دیے گئے 180 رنز کے بڑے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 158 رنز ہی بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی اوپننگ جوڑی ڈینڈرا ڈوٹن اور شمین کیمبل نے پہلی وکٹ کے لیے 63 رنز جوڑ کر ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا، لیکن نویں اوور میں شمین کیمبل (25 رنز) کے ریٹائرڈ آؤٹ ہونے کے بعد میچ کا پانسہ پلٹ گیا۔ شرینکا نے ویسٹ انڈیز کے مڈل آرڈر کو تہس نہس کرتے ہوئے کیانا جوزف (5)، جاہزارا کلاکسٹن (6)، جینیلیہ گلاسگو (19) اور زائدا جیمز (1) کو پویلین کی راہ دکھائی۔ رادھا یادو نے خطرناک اوپنر ڈینڈرا ڈوٹن (49 رنز)، عالیہ ایلین (13) اور کپتان شینیل ہینری (1) کو آؤٹ کر کے کیریبین ٹیم کی کمر توڑ دی۔ ہندوستان کی طرف سے شرینکا پاٹل نے 4 اور رادھا یادو نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی جانب سے اوپنرز شیفالی ورما اور کپتان اسمرتی مندھانا نے دھماکے دار آغاز کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 59 رنز جوڑے۔ اسمرتی مندھانا نے محض 23 گیندوں پر 8 چوکوں کی مدد سے 39 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ انہیں عالیہ ایلین نے آؤٹ کیا۔ شیفالی ورما 19 رنز بنا کر کرشمہ رام ہارک کا شکار بنیں، جبکہ جمائمہ روڈریگز صرف 7 رنز بنا سکیں۔

مونٹی کارلو، موناکو میں سرکٹ ڈی موناکو میں فارمولا ون موناکو گراں پری ریس میں حصہ لینے والے ڈرائیور۔.........

2026 کا عالمی مقابلہ کھیلوں کی تاریخ کا سب سے
مھنگا اور ھائی ٹیک ٹورنامنٹ بننے کو تیار

نئی دہلی۔ 10/جون۔ فٹبال کا سب سے بڑا عالمی مقابلہ 2026 میں صرف میدان کی سنسنی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ جدید ٹیکنالوجی کے بے مثال استعمال کے باعث کھیلوں کی دنیا میں ایک نئی مثال قائم کرے گا، اس مرتبہ 48 قومی ٹیمیں حصہ لیں گی جبکہ مجموعی میچوں کی تعداد 104 ہوگی، جس کے باعث انتظامی اور تکنیکی نظام پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ اس ایونٹ کے دوران مصنوعی ذہانت مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ میچوں کی ویڈیو پروسیسنگ، خودکار ہائی لائٹس، براہ راست تجزیے اور ڈیجیٹل مواد کی تیاری جدید اے آئی سسٹمز کے ذریعے انجام دی جائے گی، جس سے شائقین کو زیادہ تیز اور معیاری معلومات میسر آئیں گی۔ میچوں میں استعمال ہونے والی گیند بھی جدید سینسرز سے لیس ہوگی جو مسلسل ڈیٹا اکٹھا کر کے حکام اور تکنیکی نظام کو فراہم کرے گی۔ اس کے ذریعے گیند کی رفتار، سمت اور کھلاڑیوں کے رابطوں کی درست معلومات حاصل کی جا سکیں گی، جس سے فیصلوں اور تجزیوں کی درستگی میں اضافہ ہوگا۔ آف سائیڈ کے فیصلوں کو مزید قابلِ اعتماد بنانے کے لیے خودکار ٹریکنگ، مصنوعی ذہانت اور سینسر ٹیکنالوجی کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ نظام ممکنہ آف سائیڈ صورتحال کی فوری نشاندہی کرے گا اور ریفریز کو بروقت اطلاع فراہم کرے گا، جس سے کھیل میں غیر ضروری تاخیر کم ہوگی۔ کھلاڑیوں کے تفصیلی تھری ڈی ماڈلز بھی تیار کیے جا رہے ہیں تاکہ متنازع فیصلوں اور پیچیدہ لمحات کو بہتر انداز میں سمجھایا جا سکے۔ اس سے نہ صرف ریفریز بلکہ ناظرین کو بھی مختلف صورتحال کی واضح بصری تشریح مل سکے گی۔ مزید دلچسپ بات یہ ہے کہ بعض میچوں میں ریفریز کے باڈی کیمرے استعمال کیے جائیں گے، جن کے ذریعے شائقین میدان کے اندر ہونے والے اہم لمحات کو ریفری کے نقطہ نظر سے دیکھ سکیں گے۔ اس اقدام سے شفافیت اور ناظرین کی دلچسپی دونوں میں اضافہ متوقع ہے۔ براڈکاسٹنگ کے شعبے میں بھی بڑی تبدیلیاں متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ شائقین اپنی پسند کے مطابق مختلف کیمرہ اینگلز منتخب کر سکیں گے، جبکہ جدید ڈیٹا گرافکس، ذاتی نوعیت کے ہائی لائٹس اور انٹرایکٹو فیچرز دیکھنے کے تجربے کو مزید منفرد بنائیں گے۔ کوچز اور ٹیم مینجمنٹ جدید ڈیٹا اینالٹکس اور اے آئی ماڈلز کی مدد سے کھلاڑیوں کی کارکردگی، پاسنگ پیٹرنز اور حکمت عملی کا گہرائی سے جائزہ لے سکیں گے۔ اس سے ٹیموں کو اپنے کھیل میں بہتری لانے اور حریفوں کی کمزوریوں کو بہتر انداز میں سمجھنے کا موقع ملے گا۔ منتظمین نے سٹیڈیمز، ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس اور شائقین کی نقل و حرکت کا جائزہ لینے کے لیے ڈیجیٹل ٹوئن ٹیکنالوجی کا بھی سہارا لیا ہے۔ ورچوئل ماڈلز کے ذریعے ممکنہ مسائل کا پہلے سے اندازہ لگا کر ان کے حل کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی حفاظت کے لیے سائبر سکیورٹی کے جدید ترین اقدامات بھی اختیار کیے جا رہے ہیں۔ یوں 2026 کا فٹبال ورلڈ کپ صرف ایک کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل اختراعات اور مصنوعی ذہانت کی عملی صلاحیتوں کا عالمی مظاہرہ ثابت ہوگا، جہاں روایتی فٹبال اور جدید ٹیکنالوجی ایک دوسرے کے ساتھ مل کر شائقین کو ایک منفرد تجربہ فراہم کریں گے۔

امیلیا کیر نمبر بن گئیں۔ 1 آل راؤنڈر، ہرمن پریت کور ٹاپ 10 میں واپس آ گئی

دبئی۔ 10/جون۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منگل کو خواتین کی تازہ ترین رینکنگ جاری کی جس میں نیوزی لینڈ کی اسٹار امیلیا کیر ایک بار پھر ٹی ٹوئنٹی آل راؤنڈرز کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔ کیر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے آغاز سے چند روز قبل پہلے نمبر پر واپس آ گئے تھے جبکہ ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز جو آئرلینڈ میں حالیہ سہ فریقی سیریز کے فائنل میچ میں شرکت نہیں کر سکے تھے، دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے کپتان کے سرفہرست ہونے کے باوجود آل راؤنڈر چارٹ میں ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ بدستور سخت ہے۔ کیر کو صرف 5 ریٹنگ پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ دونوں بااثر کپتان 12 جون سے شروع ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں اپنی اپنی پوزیشن کے لیے مدمقابل ہوں گے۔ دریں اثنا، آسٹریلیا کی جارجیا وول اور بیتھ مونی بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ ٹو پر برقرار ہیں۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے اپنی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کی ہے۔ ٹاونٹن میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے فیصلہ کن میچ میں ناقابل شکست نصف سنچری بنانے کے بعد کور نے ٹاپ 10 میں واپسی کی۔ سیریز میں انگلینڈ کی شاندار کارکردگی کا بھی فائدہ ہوا ہے۔ ایلس کیپسی، جنہیں سیریز کے فیصلہ کن میچ میں شاندار 82 رنز بنانے پر میچ کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا، وہ T20I بیٹنگ رینکنگ میں 13 درجے ترقی کر کے 30 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ بنگلہ دیشی کپتان نگار سلطانہ بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی کر کے 18 ویں نمبر پر آ گئی ہیں جبکہ انگلینڈ کی تجربہ کار کھلاڑی ہیتھر نائٹ چار درجے اوپر چڑھ کر 21 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کے اسپنر لنسی اسمتھ نمبر 1 ٹی 20 بولر ہوں گے، جنہوں نے پاکستان کی سعدیہ اقبال سے نمبر 1 کا مقام چھین لیا ہے۔ ہلکی سی برتری برقرار رکھی ہے۔ انگلینڈ کے دو کھلاڑی لارین بیل اور چارلی ڈین ٹاپ 10 میں شامل ہوئے ہیں۔ لارین بیل ایک درجہ ترقی کر کے مشترکہ دوسرے جبکہ چارلی ڈین چوتھے نمبر پر آ گئی ہیں۔

یہ جگہ گھر کی طرح ہے، ویراٹ کوہلی نے آر سی بی کے مسلسل دوسرے آئی پی ایل ٹائٹل پر جذباتی پیغام لکھا

نئی دہلی۔ 10/جون۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے سابق کپتان اور اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے آر سی بی کے مسلسل دوسرے آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پوسٹ شیئر کی۔ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے، ویراٹ نے پورے سیزن میں ٹیم کے سفر اور مضبوط بانڈ کے بارے میں بات کی جس نے انہیں ٹائٹل کے راستے میں چیلنجوں پر قابو پانے میں مدد کی۔ کوہلی نے لکھا، "سیزن کا آغاز اعتماد کے ساتھ کیا، لگاتار دو ٹائٹل جیت کر اس کا اختتام ہوا۔ اس ٹیم نے ہر جذبات کو ایک ساتھ جیا ہے: اتار چڑھاؤ، دباؤ، مشکلات، اور غیر متزلزل تعاون۔ یہ بہت خاص محسوس ہوتا ہے کیونکہ یہ جگہ گھر ہے۔" مسلسل 17 سیزن میں ایک بھی آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں ناکام رہنے والی آر سی بی نے 18 ویں سیزن (آئی پی ایل) میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتا اور اسے آئی پی ایل 2026 میں دہرایا۔ آئی پی ایل 2025 میں آر سی بی نے پنجاب کنگز کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا تھا، اور آئی پی ایل 2026 میں اس نے گجرات ٹائٹنس (جی ٹی) کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا تھا۔

اسرائیل نے فلسطین کی خاتون فٹ بالر کو رہا کر دیا

تل ابیب۔ 10/جون۔ اسرائیلی حکام نے پیر کے روز فلسطین سے تعلق رکھنے والی فٹبال کی کھلاڑی کو رہا کر دیا ہے۔ اسرائیل نے انہیں یہ رہائی چھ دن تک قید رکھنے کے بعد دی ہے۔ مغربی خبر رساں ادارے کے ساتھ بات کرتے ہوئے پولیس اور فٹ بالر خاتون کی والدہ نے رہائی کی تصدیق کی ہے۔ فٹ بالر کی والدہ حالاوانی نے کہا میں نے اپنی بیٹی کی حراست میں رہنے کے دن انتہائی تکلیف اور اذیت میں گزارے ہیں۔ مگر اب سے رہائی مل جانے پر میں بہت خوش ہوں۔ انہوں نے کہا اسرائیل نے ان کی بیٹی کو اتوار کی رات رہائی دی ہے، تاہم کہا ہے کہ اسے ابھی مزید پانچ دن اپنے گھر میں ہی نظر بند رہنا ہوگا۔ اسرائیلی پولیس کے ایک ترجمان نے خبر رساں ادارے کو بتایا یہ رہائی عدالتی حکم کے تحت کی گئی ہے۔ تاہم عدالت نے بھی اس مشکوک فلسطینی فٹ بالر کو ابھی گھر میں نظر بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ تاہم اس عدالتی حکم نامے میں خاتون فٹ بالر کے خلاف مستقبل میں کسی کارروائی کے لیے کوئی اشارہ نہیں دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق حالاوانی کو پچھلے ہفتے گرفتار کیا گیا تھا کیونکہ اس پر شبہ تھا کہ وہ یروشلم میں ایک واقعے میں ملوث تھی۔ اس نے اپنے گھر کی بالکونی گلی سے گزرنے والے یہودی مظاہرین پر مبینہ طور پر کوئی چیز پھینکی تھی۔ فٹ بالر کے علاوہ ایک ٹین ایجر فلسطینی کو بھی حراست میں لیا گیا تھا۔ اس واقعے کے حوالے سے تحقیقات ابھی جاری ہیں۔ نیز شہادتیں جمع کی جا رہی ہیں۔ خبروں کے مطابق پولیس نے اس واقعے کی بنیاد پر جاری انکوائری کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا۔ ادھر فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن نے پیر کے روز حالاوانی کی رہائی کی خوشی میں اتوار کو رات گئے اظہار خوشی کے لیے تقریب منعقد کی۔ جس میں کئی فٹبالر شریک ہوئے۔ رینڈ حالاوانی نے جیل سے گھر پہنچنے پر سکھ کا سانس لیا اور خوشی کے اظہار کے لیے فلسطینی قومی فٹ بال ٹیم کا سرخ رنگ کا لباس زیب تن کیا۔ فلسطینی قیدیوں کی بہبود کے لیے قائم پرزنرز کلب نے کہا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی خواتین کی تعداد 95 ہو گئی ہے۔ اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کی مجموعی تعداد 9500 ہو چکی ہے۔

ممبئی ٹی 20 لیگ: ٹرائیمف نائٹس کی پہلی فتح

ممبئی۔ 10/جون۔ ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹی 20 ممبئی لیگ 2026 کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ٹرائیمف نائٹس ایم این ای نے ایم ایس سی مراٹھا رائلز کو 6 وکٹوں سے چت کر دیا۔ نائٹس کی اس جیت کے دو بڑے ہیرو رہے پہلے تیز بالر سلوسٹر ڈی سوزا جنہوں نے سیزن کی پہلی 5 وکٹیں اڑا کر رائلز کی کمر توڑی، اور پھر کپتان سوریہ کمار یادو جنہوں نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے ناقابلِ شکست نصف سنچری اسکور کی۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی ٹرائیمف نائٹس نے سیزن کے 4 میچوں میں اپنی پہلی جیت کا کھاتہ کھول لیا ہے، جبکہ مراٹھا رائلز کو ٹورنامنٹ میں

ڈیبیو وکٹ ھمیشہ میری پسندیدہ رھے گی: مانو سوتھار

نئی دہلی۔ 10/جون۔ بائیں ہاتھ کے اسپن باؤلنگ آل راؤنڈر مناو سوتھار کا افغانستان کے خلاف یادگار ٹیسٹ ڈیبیو تھا۔ سوتھر نے اپنی بلے بازی اور گیند بازی سے بہت متاثر کیا، ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا اور اپنے پہلے ہی میچ میں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ جیتا۔ ستار نے کہا ہے کہ ان کی پہلی وکٹ ہمیشہ ان کی پسندیدہ وکٹ ہوگی۔ اپنے ٹیسٹ ڈیبیو کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ستار نے جیو ستار پر کہا، "گوتم سر اور کپتان نے مجھے بتایا کہ میں اپنا ڈیبیو کروں گا، یہ ایک بہت ہی فخر کا لمحہ تھا کیونکہ جب سے میں نے کھیلنا شروع کیا، یہ میرا، میرے والد کا اور ہر کسی کا خواب تھا کہ میں بھارت کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کھیلوں۔ جس دن سے میں نے کھیلنا شروع کیا اور جیسے جیسے میں ترقی کرتا گیا، اس نے مجھے کرکٹ کی صفوں میں شامل کر لیا، ہر چیز میں بالوں کی صفوں میں اضافہ ہوا۔ کھیل، چاہے میں انڈر 19 کرکٹ کھیل رہا ہوں یا رنجی ٹرافی، ہر ایک نے مجھے بہت حوصلہ دیا اور مجھے کیپ پیش کی تو یہ بہت خاص محسوس ہوا۔" نوجوان نے کہا، "جب مجھے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، میں آئی پی ایل کے دوران بھی سرخ گیند سے پریکٹس کر رہا تھا، یہ سوچ رہا تھا کہ اگر مجھے موقع ملا تو میں چیزوں کو کیسے اپروچ کروں گا۔ یہاں آنے کے بعد، میں نے تین یا چار طویل پریکٹس سیشن کیے، باؤلنگ میں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے گھنٹے لگاتے ہیں، اگر آپ کو بولنگ پسند ہے، تو آپ 20 سے 25 اوورز کر سکتے ہیں"۔ نئی چنڈی گڑھ کی پچ کے لیے اپنے باؤلنگ پلان کے بارے میں، ستھار نے کہا، "ڈیبیو وکٹ ہمیشہ ان کی پسندیدہ رہے گی۔ جب وہ بولنگ کر رہے تھے تو کچھ گیندیں ٹرن ہو رہی تھیں۔ جب میں بیٹنگ کر رہا ہوتا تھا تو کبھی کبھی گیندیں رک جاتی تھیں۔ اس لیے میں نے سوچا کہ اسپنرز کو اس ٹریک پر کچھ مدد مل سکتی ہے۔ جیسے ہی میں نے اپنا پہلا اوور پھینکا، گیند ٹرن ہونے لگی، اس لیے میں نے جتنا ممکن ہو سکے۔

مونو، اونٹاریو، کینیڈا میں منعقدہ روڈیو ٹور کے دوران ایک کاؤ گرل بیرل ریسنگ مقابلے میں حصہ لے رہی ہے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26 Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955